FRI.15.May.2026
VOLUME: 22 NO:116
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی
روزنامہ
بروز جمعہ 15/ مئی 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 116
27/ ذیقعدہ 1447ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات :4
RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

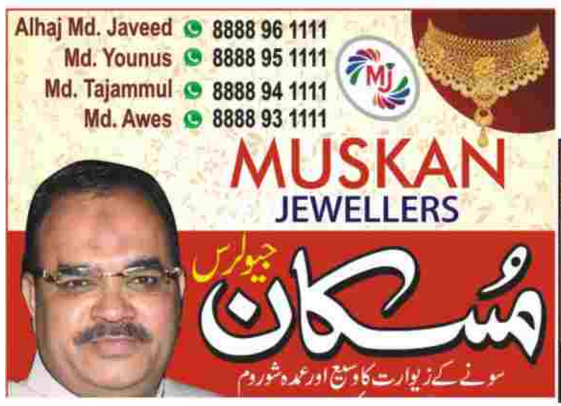

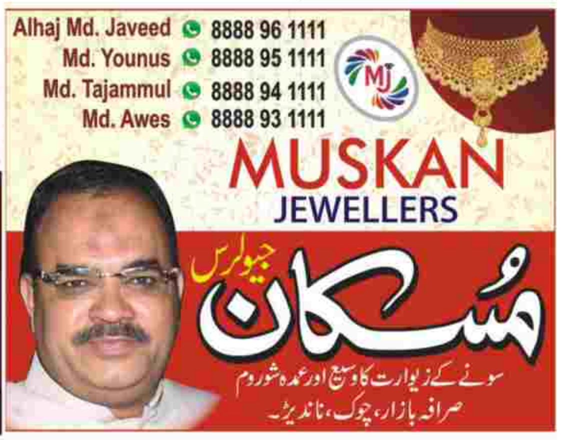

ایران نے آبنائے ہرمز سے چینی جہازوں کو گزرنے کی اجازت دے دی: پاسداران انقلاب کی تصدیق

تہران: (ایجنسیز) پاسداران انقلاب کے شعبہ تعلقات عامہ نے تصدیق کی ہے کہ 'ایران کے فیصلے کے ساتھ ہی، متعدد چینی بحری جہازوں کا ایرانی انتظامی پروٹوکول کے مطابق آبنائے ہرمز سے گزر ممکن ہو گیا ہے۔' پاسداران انقلاب کے شعبہ تعلقات عامہ نے اب ان اطلاعات کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'ایران کے فیصلے کے ساتھ ہی، متعدد چینی بحری جہازوں کا آبنائے ہرمز کے ایرانی انتظامی پروٹوکول کے مطابق گزرنا ممکن ہوگیا ہے۔' بیان کے مطابق، چینی وزیر خارجہ اور ایران میں ملک کے سفیر کی پیروی کے بعد بالآخر یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ اس ملک کی طرف سے درخواست کردہ متعدد چینی بحری جہاز آبنائے کے لیے ایرانی انتظامی پروٹوکول پر سمجھوتہ کرنے کے بعد اس علاقے سے گزریں گے، اور یہ آمدورفت کل رات سے شروع ہوئی۔' خلیج عمان میں ایک ایسے جہاز کو، جو مبینہ طور پر 'فلوٹنگ آرمری' یعنی اسلحہ لے جانے کے طور پر کام کر رہا تھا، ایرانی فوجی اہلکاروں نے ضبط کر لیا ہے۔ یہ بات بحری خطرات پر نظر رکھنے والی کمپنی وینگارڈ نے بتائی ہے۔ برطانیہ کی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز تنظیم کے مطابق، یہ جہاز اب 'ایرانی علاقائی پانیوں کی طرف لے جایا جا رہا ہے'۔ بی بی سی ویریفائی نے میرین ٹریفک کے شپ ٹریکنگ ڈیٹا کا جائزہ لیا، جس سے معلوم ہوا کہ اس جہاز، جسے وینگارڈ نے ہونڈوراس کے پرچم بردار ہُوئی چوان کے نام سے شناخت کیا ہے، نے بدھ کے روز آخری بار متحدہ عرب امارات کے شہر فجیرہ سے تقریباً 70 کلومیٹر شمال مشرق میں اپنی لوکیشن شیئر کی تھی۔ جہاز کے آپریٹرز نے وینگارڈ کو بتایا کہ یہ ایک 'فلوٹنگ آرمری' کے طور پر کام کر رہا تھا، جہاں سکیورٹی کمپنیاں اپنے ہتھیار رکھتی ہیں، جو سمندر میں قزاقی سے بچاؤ کے لیے جہازوں کی حفاظت کرتی ہیں۔ بی بی سی اس بات کی تصدیق نہیں کر سکا کہ اس جہاز پر کیا موجود تھا یا اسے کون استعمال کر رہا تھا۔ بی بی سی اس سے پہلے بھی رپورٹ کر چکا ہے کہ ایسے جہاز بحیرۂ احمر، خلیج عدن اور خلیج عمان میں موجود ہوتے ہیں، تاکہ سکیورٹی گارڈز آسانی سے ہتھیار اور گولہ بارود حاصل یا واپس کر سکیں۔

نیٹ پیپر لیک معاملہ: پانچ ملزمان کو سات روزہ سی بی آئی تحویل

نئی دہلی: نئی دہلی: نیٹ یو جی 2026 امتحان میں دھاندلی اور پیپر لیک معاملے میں گرفتار پانچ ملزمان کو راؤز ایونیو عدالت نے سات دن کے لیے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ جمعرات کو تمام ملزمان کو عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سی بی آئی نے مزید پوچھ گچھ اور معاملے کی گہرائی سے جانچ کے لیے ریمانڈ کی مانگ کی تھی، جسے عدالت نے منظور کر لیا۔ سماعت کے دوران عدالت نے سی بی آئی کو ہدایت دی کہ تمام ملزمان کو ایف آئی آر کی نقل فراہم کی جائے اور گرفتاری کی بنیادوں کو واضح طور پر بتایا جائے۔ عدالت نے اس بات پر بھی زور دیا کہ قانونی عمل کے دوران ملزمان کے حقوق کا مکمل خیال رکھا جائے۔ سی بی آئی نے عدالت میں بتایا کہ ابتدائی جانچ کے دوران واٹس ایپ اور ٹیلیگرام چیٹس سے ایسے شواہد حاصل ہوئے ہیں، جن میں وہی سوالات شامل ہیں جو نیٹ امتحان میں پوچھے گئے تھے۔ جانچ ایجنسی کے مطابق تقریباً 100 سوالات امتحان سے پہلے ہی لیک کر دیے گئے تھے۔ ان سوالات کے ساتھ جوابی کلید بھی فراہم کی گئی تھی تاکہ امیدواروں کو درست جوابات تک رسائی دی جا سکے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے عدالت کے سامنے مؤقف اختیار کیا کہ یہ ایک منظم اور وسیع سازش کا معاملہ معلوم ہوتا ہے اور اس کے مختلف پہلوؤں کی جانچ ابھی باقی ہے۔ سی بی آئی کے مطابق اس پورے نیٹ ورک میں سرکاری ملازمین، عوامی عہدوں پر فائز افراد اور پرنٹنگ پریس سے وابستہ لوگوں کے کردار کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ ایجنسی کا کہنا تھا کہ ملزمان سے مزید پوچھ گچھ کے ذریعے اس پورے سلسلے میں شامل دیگر افراد تک پہنچنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سی بی آئی کے مطابق ملزمان نے فزکس، کیمسٹری اور بایولوجی کے سوالات لیک کیے تھے تاکہ بعض امیدواروں کو زیادہ نمبر حاصل کرنے میں مدد دی جا سکے اور انہیں جے پور کے میڈیکل کالجوں میں داخلہ دلایا جا سکے۔ جانچ ایجنسی نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ یش یادو کو ٹیلیگرام کے ذریعے سوالیہ پرچہ بھیجا گیا تھا، جبکہ شبھم نے اسے سوالات دستیاب کرائے تھے۔ سی بی آئی کے مطابق یش یادو کا موبائل فون بھی ضبط کر لیا گیا ہے، جس سے کئی اہم ڈیجیٹل شواہد حاصل ہوئے ہیں۔ دوسری جانب ملزمان کے وکیل نے سی بی آئی کی کارروائی پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ گرفتاریاں غیر قانونی ہیں اور گرفتاری کے وقت ملزمان کو گرفتاری کی وجوہات سے مناسب طور پر آگاہ نہیں کیا گیا۔ دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد عدالت نے پانچوں ملزمان کو سات دن کے لیے سی بی آئی تحویل میں بھیجنے کا حکم جاری کر دیا۔ معاملے کی مزید جانچ جاری ہے۔

صرف 10 روپے میں انڈیا گیٹ سے سرکاری دفاتر تک کا سفر، دہلی میں پہلی بار کل سے دوڑے گی 'ہائیڈروجن بس'

نئی دہلی: دہلی والوں کے لیے ایک بڑی خبر ہے، اب راجدھانی کی سڑکوں پر ہائیڈروجن سے چلنے والی بسیں دوڑتی نظر آئیں گی۔ دہلی میٹرو ریل کارپوریشن (ڈی ایم آر سی) جمعہ (15 مئی) سے سنٹرل وِسٹا علاقے میں نئی ہائیڈروجن بس سروس شروع کرنے جا رہا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ان بسوں میں سفر کرنے کے لیے مسافروں کو 10 سے 15 روپے خرچ کرنے ہوں گے۔ یہ بس سروس خاص طور پر سرکاری ملازمین اور سنٹرل وِسٹا علاقے میں آنے جانے والے لوگوں کے لیے شروع کی جا رہی ہے۔ بسیں سنٹرل سکریٹریٹ اور سیوا تیرتھ میٹرو اسٹیشن کے درمیان چلیں گی اور راستے میں کئی بڑے سرکاری دفتروں اور اہم مقامات کو کور کریں گی۔ ان میں انڈیا گیٹ، وگیان بھون، نرمان بھون، کرتویہ بھون، اکبر روڈ اور نیشنل اسٹیڈیم شامل ہیں۔ واضح رہے کہ انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ نے ڈی ایم آر سی کو 2 ہائیڈروجن بسیں فراہم کی ہیں۔ ہر بس میں 35 مسافروں کے بیٹھنے کا انتظام ہے۔ مسافروں کی حفاظت کے لیے بسوں میں سی سی ٹی وی کیمرے اور جی پی ایس ٹریکنگ سسٹم لگائے گئے ہیں۔ یہ بس سروس پیر سے جمعہ تک چلے گی۔ صبح 8:30 بجے سے دوپہر 12:30 بجے تک اور شام 3:30 بجے سے 6:30 بجے تک لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ ہر 30 منٹ میں بس دستیاب ہوگی۔ ٹکٹ کی ادائیگی یو پی آئی، نقد اور این سی ایم سی کارڈ کے ذریعے کی جا سکے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ہائیڈروجن بس چلانے کا فیصلہ ایسے وقت میں لیا گیا ہے جب وزیر اعظم نریندر مودی نے ہم وطنوں سے پٹرول اور ڈیزل کی کھپت کو کم کرنے، میٹرو اور پبلک ٹرانسپورٹ کا زیادہ استعمال کرنے اور کار پولنگ اپنانے کی اپیل کی ہے۔ ڈی ایم آر سی کا کہنا ہے کہ یہ پہل دہلی کو آلودگی سے پاک اور گرین ٹرانسپورٹ کی سمت میں آگے لے جانے کا ایک بڑا قدم ہے۔ آنے والے وقت میں اگر یہ تجربہ کامیاب رہا تو راجدھانی میں ایسی مزید بسیں بھی شروع کی جا سکتی ہیں۔

مہنگائی کے خدشات کے درمیان حکومت کا دعویٰ
ملک میں پٹرول، ڈیزل اور گھریلو گیس کا وافر ذخیرہ موجود

نئی دہلی: مہنگائی اور عالمی حالات کے اثرات کے درمیان مرکزی حکومت نے واضح کیا ہے کہ ملک میں پٹرول، ڈیزل اور گھریلو گیس کے ذخائر مناسب مقدار میں موجود ہیں اور عوام کو کسی قسم کی گھبراہٹ میں خریداری کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ حکومت نے یہ بھی یقین دہانی کرائی ہے کہ ایندھن کی قیمتوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے اور تمام سرکاری تیل مارکیٹنگ کمپنیوں کے مراکز پر پٹرول اور ڈیزل کی فروخت معمول کے مطابق جاری ہے۔ پٹرولیم وزارت نے اپنی روزانہ کی بریفنگ میں کہا کہ موجودہ حالات کے باوجود ملک میں ایندھن کی سپلائی پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور حکومت ہر سطح پر ضروری اشیا کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ وزارت نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ روزمرہ زندگی میں توانائی کے استعمال میں بچت کی عادت اپنائیں اور غیر ضروری استعمال سے گریز کریں۔ حکام نے کہا کہ عوام پٹرول، ڈیزل اور گھریلو گیس کی گھبراہٹ میں خریداری سے بچیں کیونکہ حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے تاکہ ان کی سپلائی میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ ساتھ ہی لوگوں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ افواہوں سے دور رہیں اور صرف سرکاری ذرائع سے جاری ہونے والی معلومات پر بھروسہ کریں۔ حکومت کے مطابق موجودہ جغرافیائی اور سیاسی حالات کے باوجود گھریلو گیس، پائپ گیس اور نقل و حمل کے لیے استعمال ہونے والی کمپریسڈ قدرتی گیس کی 100 فیصد سپلائی برقرار رکھی جا رہی ہے۔ گزشتہ 3 دنوں کے دوران تقریباً 190000 پانچ کلوگرام والے چھوٹے گیس سلنڈروں کی فروخت ہوئی، جبکہ صرف بدھ کے روز تقریباً 67600 چھوٹے سلنڈر فروخت کیے گئے۔ وزارت کے مطابق گزشتہ تین دنوں میں تقریباً ایک کروڑ 40 لاکھ گیس بکنگ کے مقابلے میں ایک کروڑ انتالیس لاکھ سلنڈروں کی ترسیل صارفین تک کی گئی۔ اس کے علاوہ مارچ سے اب تک تقریباً 7 لاکھ 3 ہزار پائپ گیس کنکشنوں میں گیس سپلائی شروع کی جا چکی ہے جبکہ مزید 2 لاکھ 72 ہزار کنکشنوں کے لیے بنیادی ڈھانچہ تیار کیا گیا ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر تقریباً 9 لاکھ 75 ہزار کنکشنوں کے لیے ڈھانچہ مکمل کیا جا چکا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 7 لاکھ 49 ہزار صارفین نے نئے پائپ گیس کنکشن کے لیے اندراج کرایا ہے۔ تیرہ مئی تک ستاون ہزار دو سو سے زیادہ صارفین نے ویب پورٹل کے ذریعے اپنے گھریلو گیس کنکشن واپس بھی کیے ہیں۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ سرکاری تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے گیس تقسیم کاروں کی اچانک جانچ کا عمل تیز کر دیا ہے۔ بدھ تک 401 گیس ایجنسیوں پر جرمانہ عائد کیا گیا جبکہ 176 ایجنسیوں کو معطل کیا گیا ہے۔ حکومت کے مطابق دوا سازی، کیمیکل اور رنگ سازی کی صنعتوں کو بھی روزانہ مائع پٹرولیم گیس کے ذخیرے سے مناسب مقدار میں سپلائی فراہم کی جا رہی ہے تاکہ صنعتی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔

شرد پوار کا چینی کی صنعت کے لیے حکمت عملی پر مبنی راحت کا مطالبہ
برآمدی پابندی پر مرکز کو بنایا نشانہ

پونے: (ایجنسیز) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے صدر شرد پوار نے چینی کی برآمدات پر عائد پابندی کے معاملے پر مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ اس فیصلے پر فوری نظرثانی کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق یہ اقدام خاص طور پر مہاراشٹر کے امدادی شعبے اور چینی کی صنعت کے لیے معاشی لحاظ سے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ پونے میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شرد پوار نے کہا کہ ریاست اس وقت اضافی چینی پیداوار کی صورتحال سے گزر رہی ہے اور ایسے وقت میں برآمدات پر پابندی عائد کرنا چینی کارخانوں کے لیے مزید مشکلات پیدا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ چینی ملوں کو کسانوں کو حال ہی میں بڑھائی گئی مناسب اور فائدہ مند قیمت یعنی ایف آر پی کی ادائیگی کے لیے مستقل مالی بہاؤ درکار ہوتا ہے لیکن پابندی کی وجہ سے یہ عمل متاثر ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چینی کے 2026 کے سیزن کو بچانے کے لیے حکومت فوری طور پر اس پابندی کو واپس لے۔ ان کے مطابق اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو چینی ملیں مالی بحران کا شکار ہو سکتی ہیں، جس کا براہ راست اثر کسانوں اور دیہی معیشت پر پڑے گا۔ شرد پوار نے وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے حال ہی میں داخلی سطح پر کفایت شعاری اختیار کرنے کی اپیل پر بھی ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مالی نظم و ضبط اپنی جگہ اہم ہے لیکن حکومت کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ پالیسی کی ناکامیوں کا بوجھ عام شہریوں پر نہ پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ایندھن اور خوردنی تیل کی قیمتیں اب بھی دیہی معیشت کے لیے تشویش کا سبب بنی ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق اگر کفایت شعاری کی بات کی جا رہی ہے تو اسے محض نمائشی اقدامات تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ مستقل اور سنجیدہ طریقے سے نافذ کیا جانا چاہیے۔ شرد پوار نے یہ بھی کہا کہ حالیہ قومی صورتحال کو دیکھتے ہوئے وزیر اعظم کو ایک کل جماعتی اجلاس طلب کرنا چاہیے تاکہ اہم معاملات پر وسیع مشاورت ہو سکے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر ایندھن کی بچت اتنی اہم تھی تو اس پر پہلے سنجیدگی سے غور کیوں نہیں کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک اس سے قبل بھی مشکل حالات سے گزر چکا ہے اور حکومت کے پاس انتظامی اخراجات کم کرنے کے کئی راستے موجود ہیں۔ ان کے مطابق اگر رہنما اپنے قافلے کم کر رہے ہیں یا علامتی اقدامات کر رہے ہیں تو انہیں وقتی مظاہرے کے بجائے مستقل پالیسی کا حصہ بنانا چاہیے۔

تمل ناڈو: وجے حکومت نے سرکاری ملازمین اور اساتذہ کو دیا تحفہ، مہنگائی بھتہ میں 2 فیصد کا کیا اضافہ

وجے کی قیادت والی تملگا ویٹری کژگم (ٹی وی کے) حکومت نے تمل ناڈو کے سرکاری ملازمین اور اساتذہ کو بڑا تحفہ دیا ہے۔ تمل ناڈو کے نومنتخب وزیر اعلیٰ جوزف وجے نے جمعرات کو سرکاری ملازمین اور اساتذہ کے مہنگائی بھتے میں 2 فیصد کے اضافے کا اعلان کیا ہے۔ ایک سرکاری پریس ریلیز کے مطابق اس ترمیم کے ساتھ مہنگائی بھتہ (ڈی اے) 58 فیصد سے بڑھ کر 60 فیصد ہو جائے گا۔ یہ اضافہ یکم جنوری 2026 سے مؤثر ہوگا۔ مہنگائی بھتے میں اضافے سے ریاستی حکومت پر سالانہ 1230 کروڑ روپے کا اضافی خرچ آئے گا۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے حکومت ضروری اضافی فنڈز مختص کرے گی اور سرکاری ملازمین، اساتذہ، پنشنرز اور فیملی پنشنرز کی فلاح و بہبود کے تئیں اپنی وابستگی کو ثابت کرے گی۔ ساتھ ہی کہا گیا ہے کہ لوگوں کے لیے مختلف فلاحی منصوبے تیار کرنے اور انہیں نافذ کرنے لیے اقدامات کرنے کا عزم کیا ہے۔ اس کے علاوہ وجے نے کہا ہے کہ خواتین کو 'کلیگنار مگلیر اریمی تھوگئی' منصوبہ کی مئی ماہ کی قسط جلد ہی دی جائے گی۔ اس منصوبہ کے تحت خواتین کو 1000 روپے دیے جاتے ہیں۔

بنگال کے اسکولوں میں 'وندے ماترم' گانا لازمی، وزیر اعلیٰ نے سختی سے عمل درآمد کی دی ہدایت

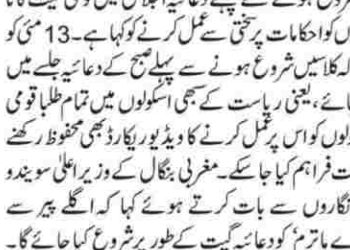

کولکتہ: مغربی بنگال حکومت نے ریاست کے سبھی سرکاری اور امداد یافتہ اسکولوں میں صبح کے وقت دعائیہ اجلاس کے دوران 'وندے ماترم' گیت گانا لازمی کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ محکمہ اسکولی تعلیم کی جانب سے جاری سرکاری حکم کے مطابق یہ بندوبست فوری اثر سے نافذ ہوگا اور ریاست کے سبھی طلبا کو اسکول شروع ہونے سے پہلے دعائیہ اجلاس میں قومی گیت گانا ہوگا۔ محکمہ نے تمام اسکولوں کے سربراہوں کو احکامات پر سختی سے عمل کرنے کو کہا ہے۔ 13 مئی کو جاری حکم میں محکمہ تعلیم نے واضح کیا ہے کہ کلاسیں شروع ہونے سے پہلے صبح کے دعائیہ جلسے میں 'وندے ماترم' گیت کو گانا لازمی بنایا جائے، یعنی ریاست کے سبھی اسکولوں میں تمام طلبا قومی گیت گائیں۔ افسران کے مطابق اسکولوں کو اس پر عمل کرنے کا ویڈیو ریکارڈ بھی محفوظ رکھنے کے لیے کہا گیا ہے تاکہ عمل درآمد کا ثبوت فراہم کیا جا سکے۔ مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ سویندو ادھیکاری نے اسمبلی احاطے میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اگلے پیر سے ریاست بھر کے تمام اسکولوں میں 'وندے ماترم' کو دعائیہ گیت کے طور پر شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ''میں آج نابنا جا کر اس بارے میں آگاہ کروں گا۔'' یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے جب مرکزی حکومت قومی علامتوں کے احترام سے متعلق قوانین کو مزید سخت بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ مرکز نیشنل آنرا ایکٹ 1971 میں ترمیم کی تیاری کر رہا ہے جس کے تحت 'وندے ماترم' گانے میں رکاوٹ ڈالنا قابل سزا جرم بنایا جا سکتا ہے۔ ایسے میں مغربی بنگال حکومت کے اس اقدام کو سیاسی اور ثقافتی دونوں سطحوں پر اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ اب تک ریاست کے اسکولوں میں بنیادی طور سے قومی گیت 'جن گن من' گایا جاتا تھا جسے گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور نے لکھا تھا۔ اس کے علاوہ گزشتہ کچھ برسوں میں ریاست کی سابق ترنمول کانگریس حکومت نے 1905 میں بنگال کی تقسیم کی مخالفت کے دوران ٹیگور کے لکھے گئے 'بانگلار ماٹی بانگلار جل' کو ریاستی گیت کے طور پر شامل کیا تھا۔ اب بنکم چندر چٹوپادھیائے کا تحریر کردہ 'وندے ماترم' بھی دعائیہ اجلاس کا مستقل حصہ بنے گا۔ اس فیصلے کے بعد کچھ اساتذہ تنظیموں اور اسکول انتظامیہ کی جانب سے عملی سوال بھی اٹھائے گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اسکول اسمبلی میں قومی ترانہ، ریاستی گیت اور قومی گیت تینوں کو کس دوران اور کتنی دیر گایا جائے گا، اس پر ابھی اور وضاحت کی ضرورت ہے۔

اپریل میں ہول سیل شرح مہنگائی بڑھنے پر کانگریس کا حملہ

نئی دہلی: اپریل 2026 میں ہول سیل مہنگائی کی شرح میں اضافہ کی خبروں کے بعد کانگریس نے مرکزی حکومت اور وزیر اعظم نریندر مودی پر سخت حملہ کیا ہے۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک سخت پوسٹ جاری کرتے ہوئے مہنگائی کے بڑھتے بوجھ کے لیے براہ راست مودی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ پارٹی نے الزام عائد کیا ہے کہ حکومت کی پالیسیوں کا پورا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ کانگریس نے اپنی پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے لکھا ہے کہ ''مہنگائی مین مودی کا ہنٹر چلنا شروع ہو گیا ہے۔'' ساتھ ہی پارٹی نے دعویٰ کیا کہ اپریل 2026 میں ہول سیل مہنگائی کی شرح بڑھ کر 8.30 فیصد ہوگئی ہے، جو گزشتہ ساڑھے تین سالوں میں سب سے زیادہ ہے۔ یہ اعداد و شمار اس بات کا ثبوت ہیں کہ مہنگائی پر قابو پانے میں مرکزی حکومت ناکام رہی ہے۔ پارٹی نے مختلف شعبوں میں بڑھتی مہنگائی کے اعداد و شمار بھی سوشل میڈیا پوسٹ میں پیش کیے ہیں۔ کانگریس کے مطابق کھانے پینے کی اشیاء میں مہنگائی کی شرح 2.31 فیصد رہی۔

نتیش کمار کے دہلی جاتے ہی پہلا انتخاب جے ڈی یو ہاری
ایم ایل سی ضمنی انتخاب میں آر جے ڈی نے دی شکست

پٹنہ: بہار میں قیادت کی تبدیلی اور سمراٹ چودھری کے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد این ڈی اے کو زبردست جھٹکا لگا ہے۔ قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) کی ایک سیٹ کے لیے ضمنی انتخاب ہوا، جس میں جے ڈی یو کے امیدوار کنہیا پرساد کو شکست دینے میں آر جے ڈی کے امیدوار سونو رائے کامیاب رہے۔ بھوجپور-بکسر کی ایم ایل سی سیٹ پر اب آر جے ڈی کا قبضہ ہوگیا ہے۔ واضح رہے کہ بھوجپور-بکسر لوکل باڈیز کی قانون ساز کونسل سیٹ پر جے ڈی یو کا قبضہ تھا۔ اس سیٹ سے جے ڈی یو کے رادھا چرن ساہ ایم ایل سی تھے، جو 2025 کے اسمبلی انتخاب میں رکن اسمبلی (ایم ایل اے) منتخب ہو گئے ہیں۔ ایسے میں انہوں نے ایم ایل سی کی سیٹ سے استعفیٰ دے دیا تھا، جس کی وجہ سے یہ ضمنی انتخاب ہوا ہے۔ قانون ساز کونسل کے ضمنی انتخاب میں جے ڈی یو اور آر جے ڈی سمیت 6 امیدوار میدان میں اپنی قسمت آزما رہے تھے۔ سمراٹ چودھری کے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد بہار میں یہ پہلا انتخاب ہوا ہے، جس میں این ڈی اے کے امیدوار کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ آر جے ڈی کے سونو رائے نے تقریباً 340 ووٹوں سے شاندار جیت حاصل کی ہے۔ ایم ایل سی ضمنی انتخاب میں ووٹرس (مکھیا، وارڈ ممبرز، بی ڈی سی وغیرہ) تھے، جو اقتدار میں شامل جے ڈی یو کے امیدوار کنہیا ساہ کے بجائے اپوزیشن آر جے ڈی کے سونو رائے کے حق میں کھڑے نظر آئے۔ بنیادی مقابلہ آر جے ڈی اور جے ڈی یو کے درمیان ہی مانا جا رہا تھا، جس میں اپوزیشن نے بازی مار لی۔ بھوجپور اور بکسر کا علاقہ سیاسی طور پر کافی سرگرم مانا جاتا ہے۔ این ڈی اے جو کہ فی الحال بہار کے اقتدار میں ہے۔ بی جے پی کے سمراٹ چودھری کے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد یہ پہلا انتخاب ہوا ہے۔ 2025 کے اسمبلی انتخاب میں شکست کے بعد آر جے ڈی کے لیے ایم ایل سی کا ضمنی انتخاب جیتنا کسی آب حیات سے کم نہیں ہے اور جے ڈی یو کا ہارنا این ڈی اے کے لیے ایک بڑا نفسیاتی جھٹکا ہے۔ سونو رائے کی جیت پر آر جے ڈی کی جانب سے انہیں مبارکباد دی گئی ہے۔ آر جے ڈی کے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل سے لکھا گیا کہ ''بھوجپور-بکسر لوکل باڈیز انتخابی حلقے میں راشٹریہ جنتا دل کے امیدوار جناب سونو کمار رائے کی شاندار جیت پر انہیں اور راشٹریہ جنتا دل کے تمام کارکنان اور حامیوں کو جیت کی مبارکباد اور نیک خواہشات۔''

الیکشن کمیشن نے 16 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام 3 خطوں میں ایس آئی آر کا کیا اعلان، دہلی بھی شامل

نئی دہلی: الیکشن کمیشن نے آج خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کے تیسرے مرحلہ کا اعلان کر دیا۔ اس کے تحت ملک کی 16 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام 3 خطوں میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظرثانی کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق مردم شماری کے تحت چل رہی گھروں کی فہرست بندی عمل کے ساتھ شیڈیول زمینی نظام کو توجہ میں رکھتے ہوئے ایس آئی آر کے تیسرے مرحلہ کا پروگرام طے کر لیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ایس آئی آر کے تیسرے مرحلہ میں 3.94 لاکھ سے زیادہ بوتھ سطحی افسران 36.73 کروڑ ووٹرس کے گھر جا کر سروے کریں گے۔ الیکشن کمیشن نے جو نوٹیفکیشن جاری کیا ہے، اس کے مطابق تیسرے مرحلہ میں جن 16 ریاستوں میں ایس آئی آر کا عمل انجام دیا جائے گا، وہ ریاستیں آندھرا پردیش، اروناچل پردیش، اڈیشہ، ہریانہ، پنجاب، اتراکھنڈ، جھارکھنڈ، مہاراشٹر، میزورم، منی پور، میگھالیہ، کرناٹک، تلنگانہ، سکم، ناگالینڈ اور تریپورہ ہیں۔ مرکز کے زیر انتظام خطوں میں راجدھانی دہلی کے علاوہ چنڈی گڑھ اور دادر نگر حویلی و دمن-دیو شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ ایس آئی آر کا تیسرا مرحلہ مکمل ہونے کے بعد ہماچل پردیش، جموں و کشمیر اور لداخ کو چھوڑ کر پورے ملک کا احاطہ ہو جائے گا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ہماچل پردیش، جموں و کشمیر اور لداخ میں ووٹر لسٹ کے پروگرام کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ ان علاقوں میں برف سے ڈھکے خطوں اور موسم کی حالت کو خاص طور سے توجہ میں رکھا جائے گا۔ یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ تیسرے مرحلہ میں دہلی کو شامل کیا جائے گا، جہاں 7 اکتوبر کو حتمی فہرست شائع کی جائے گی۔ واضح رہے کہ ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کا دوسرا مرحلہ 9 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام 3 خطوں میں 4 نومبر 2025 سے شروع ہوا تھا۔

'بچت والی اپیل' کا 12 ریاستوں پر ہوا اثر، تریپورہ میں 50 فیصد ملازمین ہی جائیں گے دفتر

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی کی 'بچت والی اپیل' کا اثر 12 ریاستوں میں واضح طور پر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ تریپورہ میں گروپ 'سی' اور 'ڈی' کے صرف 50 فیصد سرکاری ملازمین ہی روزانہ دفتر جائیں گے، باقی ملازمین ورک فرام ہوم کریں گے۔ اسی طرح آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو اور گوا کے وزیر اعلیٰ پرمود ساونت نے بھی پیٹرول بچانے اور سرکاری اخراجات کم کرنے کے لیے اپنے قافلے میں گاڑیوں کی تعداد 50 فیصد کم کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ پنجاب میں گورنر آفس میں ہر بدھ کو افسران 4 پہیہ گاڑی سے نہیں آئیں گے، جبکہ ہریانہ میں وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی ہفتہ میں ایک دن بغیر گاڑی کے چلیں گے۔

ورقِ تازہ

15 May 2026 اداریہ

نیٹ کی نیلامی

ہندوستان کا تعلیمی نظام اس وقت اپنی تاریخ کے سب سے تاریک، شرمناک اور کھوکھلے دور سے گزر رہا ہے۔ میڈیکل کے داخلوں کے لیے منعقد ہونے والے ملک کے سب سے بڑے اور حساس ترین امتحان 'نیٹ یو جی' (NEET UG) کے پرچے کا افشاء اور بالآخر اس کی منسوخی محض ایک وقتی انتظامی خامی نہیں ہے۔ یہ دراصل بائیس لاکھ سے زائد طلبہ کی شب وروز کی محنت، ان کے خوابوں اور ان کی لگن کا بے دردی سے کیا گیا ادارہ جاتی قتل ہے۔ جب ملک کا نوجوان اپنا خون پسینہ ایک کرکے، دوستوں اور رشتہ داروں سے کٹ کر اور راتوں کی نیندیں قربان کرکے امتحان کی تیاری کرتا ہے، تو ایک پیپر لیک ان کی تمام تر ریاضت اور سنہرے مستقبل کی امیدوں پر یکدم پانی پھیر دیتا ہے۔ یہ مسابقتی امتحانات محض چند کتابیں رٹ لینے یا ڈگریاں حاصل کرنے کا نام نہیں ہیں، بلکہ ان سے لاکھوں متوسط، غریب اور سفید پوش خاندانوں کی بقا وابستہ ہوتی ہے۔ والدین اپنے بچوں کو میڈیکل کے اعلیٰ ترین اداروں تک پہنچانے کے لیے اپنی عمر بھر کی جمع پونجی لٹا دیتے ہیں، بھاری بھرکم قرضے لیتے ہیں اور بسا اوقات مائیں اپنے زیورات تک بیچنے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔ جب اس درجہ کی خون رلانے والی قربانیوں کے بعد بھی ریاستی اور انتظامی مشینری ایک پرچے کی حفاظت کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہے، تو یہ سوال اٹھنا بالکل فطری ہے کہ اس ملک میں قابلیت اور میرٹ کی اب کیا قیمت رہ گئی ہے؟ کیا اب ہمارے نوجوانوں کو صرف کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہیے یا پھر تعلیم پر قابض ان طاقتور مافیاؤں سے سڑکوں پر لڑنے کی تیاری کرنی چاہیے؟ اس منظم جرم کے حوالے سے جو ہوش ربا حقائق اور تفتیشی ایجنسیوں (جیسے سی بی آئی) کی رپورٹس سامنے آ رہی ہیں، وہ بتاتی ہیں کہ یہ کسی ایک شہر یا ریاست کا مسئلہ نہیں، بلکہ ایک انتہائی طاقتور، منظم اور ملکی سطح کا جرائم پیشہ سنڈیکیٹ ہے۔ یہ جال بہار اور راجستھان سے ہوتا ہوا سیدھا ہمارے مہاراشٹر کے پونے، ناسک اور اہلیہ نگر (احمد نگر) تک پھیلا ہوا ہے۔ اس تعلیمی گھپلے میں جس طرح کے غیر متوقع کردار سامنے آ رہے ہیں، وہ پورے نظام کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ ہیں۔ ناسک سے آیورویدک میڈیسن (BAMS) کے ایک طالب علم کی گرفتاری اور پونے سے ایک بیوٹیشن کا اس مافیا کے ساتھ گٹھ جوڑ اس بات کا ثبوت ہے کہ کرپشن کی جڑیں کس قدر گہری ہو چکی ہیں۔ جب محض ایک بیوٹیشن کے اکیس مختلف بینک کھاتوں میں دس لاکھ روپے کی مشکوک منتقلی ہو رہی ہو، تو با آسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس کالے دھندے میں پردے کے پیچھے کتنی بڑی مچھلیاں اور کتنا بڑا سرمایہ ملوث ہوگا۔

اس پورے گھپلے کا طریقہ کار کسی سنسنی خیز کرائم فلم کو بھی مات دیتا ہے۔ اصل پرچے کی ہارڈ کاپی کو مبینہ طور پر اسکین کرکے پی ڈی ایف میں تبدیل کرنا، اسے باقاعدہ ہاتھ سے لکھنا اور پھر راجستھان کے سیکر ضلع میں واقع کوچنگ سینٹرز تک پہنچا کر طلبہ سے دو سے پانچ لاکھ روپے فی کس وصول کرنا، ہمارے نظامِ امتحان کی سیکیورٹی کا کھلا مذاق ہے۔ یہ کتنی بڑی مجرمانہ جسارت ہے کہ امتحان سے ایک رات قبل کوچنگ سینٹرز اور پی جی ہاسٹلز میں 'گیس پیپر' کے نام پر جو سوالات بانٹے گئے، ان میں سے ۱۸۰ میں سے ۱۵۰ سوالات ہو بہو اصل پرچے والے تھے۔ اس منظم دھاندلی کے نتیجے میں راجستھان کے تقریباً ایک ہزار طلبہ تک یہ پرچہ پہلے ہی پہنچ چکا تھا۔ دوسری جانب، بہار میں سرگرم سالور گینگ (Solver Gang) کی وارداتیں اس نظام کی مزید قلعی کھولتی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق وہاں میڈیکل کی ایک سیٹ کے لیے ساٹھ ساٹھ لاکھ روپے میں سودے طے پا رہے تھے، اور اس پورے سفاکانہ کھیل کا ماسٹر مائنڈ کوئی اور نہیں بلکہ خود ایم بی بی ایس کا ایک طالب علم تھا۔ جب مسیحا بننے کی تعلیم حاصل کرنے والے ہی اس قدر بدعنوان ہو جائیں، تو اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہم کیسی نسل اور کیسا میڈیکل پروفیشن تیار کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مستقبل میں انسانی جانوں سے کھیلیں گے کیونکہ انہوں نے یہ ڈگری محنت سے نہیں بلکہ کالے دھن سے خریدی ہے۔ یہ کوئی پہلا یا اکلوتا واقعہ نہیں ہے جس پر ہم صرف افسوس اور حیرت کا اظہار کرکے خاموش ہو جائیں۔ ہوش ربا اور تلخ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ دس برسوں کے دوران ملک میں ۸۹ مرتبہ مختلف مسابقتی اور بھرتی امتحانات کے پرچے لیک ہوئے ہیں، اور ۴۸ مرتبہ امتحانات دوبارہ منعقد کروانے پڑے ہیں۔ یہ محض اعداد وشمار نہیں ہیں، بلکہ یہ اس ریاستی اور ادارہ جاتی ناکامی کی وہ چونکا دینے والی دستاویز ہیں جہاں ہر بار تحقیقات کے نام پر صرف خانہ پوری کی جاتی ہے، کمیٹیاں بٹھائی جاتی ہیں اور کھوکھلے وعدوں کے بعد دوبارہ وہی مجرمانہ خاموشی چھا جاتی ہے۔ جب بار بار ایسا ہوتا ہے تو اس بیانیے کو بھرپور تقویت ملتی ہے کہ اب ملک میں امتحانات نہیں ہو رہے، بلکہ سرکاری سرپرستی اور انتظامی ملی بھگت سے پرچوں کی نیلامی ہو رہی ہے۔ اپوزیشن رہنماؤں کی جانب سے حکومت پر کی جانے والی یہ تنقید صد فیصد درست ہے کہ اس نظام میں محنت کش ہار رہے ہیں، بدعنوان جیت رہے ہیں اور چوروں کو باقاعدہ نوازا جا رہا ہے۔ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (NTA) جیسا بھاری بھرکم اور کروڑوں کے بجٹ سے چلنے والا ادارہ، جس کا قیام ہی امتحانات کو شفاف بنانے کے لیے عمل میں آیا تھا، آج اپنی تمام تر افادیت اور ساکھ کھو چکا ہے۔ اگر حکومت کے ماتحت ادارے ایک پرچے کی رازداری برقرار نہیں رکھ سکتے، تو پھر انہیں اتنی بھاری بھرکم فیسیں وصول کرنے اور طلبہ کی زندگیاں داؤ پر لگانے کا کیا حق ہے؟ جب ایک طالب علم یہ دیکھتا ہے کہ اس کی سال بھر کی راتوں کی جاگتی محنت کو کوئی سرمایہ دار چند لاکھ روپے دے کر خرید سکتا ہے، تو نظامِ عدل اور ریاستی ڈھانچے سے اس کا اعتبار مکمل طور پر اٹھ جاتا ہے۔ یہ مایوسی نوجوانوں کو ڈپریشن، خودکشیوں اور جرائم کی طرف دھکیل رہی ہے۔ ہم ایک ایسا سماج بنتے جا رہے ہیں جہاں دیانتداری ایک جرم اور بدعنوانی کامیابی کی کلید سمجھی جانے لگی ہے۔ ایک ایسے معاشرے میں جہاں ہم ہائی اسکول کے بچوں کی بنیادیں مضبوط کرنے اور انہیں مسابقتی دنیا کے لیے تیار کرنے کی خاطر خون پسینہ ایک کرتے ہیں، وہاں ایسے واقعات ہماری تمام تر تعلیمی کاوشوں کو رائیگاں کر دیتے ہیں۔ حکومت کو اب محض روایتی بیان بازی، سیاسی الزام تراشی اور چھوٹی مچھلیوں کو پکڑنے کے وقتی دکھاوے سے باہر نکلنا ہوگا۔ اس پورے تعلیمی مافیا اور ان کے پس پردہ سرپرستوں کا قلع قمع کرنے کے لیے سخت ترین قوانین اور فوری سزاؤں کی ضرورت ہے۔

زمزم: کبھی خشک نہ ہونے والا ایک لاثانی کنواں؛ سیدہ ہاجرہؑ کی سعی، اور یادگارِ اسماعیلؑ

محمد عبد الحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار۔

بندگی رب! بڑا ہی صبر آزما عمل ہے، جس میں ہر طرح کا سکھ چین اور تمام آسائش حیات، وتعیشات زندگی کو بھلا کر، محض اپنے رب کی رضاء اور خوشنودی کے لئے اپنا وطن گھر بار چھوڑنا اور اپنے مقصد ونصب العین پر توجہ دیتے ہوئے، اللہ کی زمین میں دوڑ دھوپ کرنا یہاں تک کہ اپنی جان عزیز کی پرواہ کئے بغیر منزل مقصود کو پالینا ہی اصل کامیابی ہے!۔ ہر امتحان کے موقع پر، ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار ہو جانا یہ بے مثال کارنامہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی سیرت میں ہمیں ملتا ہے، یعنی ابوالانبیاء سیدنا ابراہیمؑ کی حیات، اللہ کی محبت میں سب کچھ قربان کر دینے اور توحید باری تعالی کا پرچم بلند کرنے کا عملی درس اُن لوگوں کو دیتی ہے جو، ملت ابراہیمی سے وابستگی True religion of Abrahm کا دعوی کرنے والے ہوتے ہیں اور بحیثیت مجموعی پوری نوع انسانی کے لئے آپؑ کا عقیدہ وعمل بہترین نمونہ ومشعل راہ ہے۔ اور نبی آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی اسی ملت ابراہیمی ودین حنیف "Upright Religion" کی آخری کڑی ہے جسکا نام اللہ نے اسلام رکھا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالی نے اپنے خلیل، سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی خوب تعریف فرمائی اور آپکی سعی وجہد کا جامع تعارف فرمایا اور آپکے مختلف واقعات کا ذکر کم وبیش 69 انہتر بار 25 پچیس سورتوں میں آیا ہے، قرآن مجید وفرقان حمید کی 14 چودھویں سورہ کا نام بھی آپ ہی کے اسم مبارک پر "سورہ ابراہیم" رکھدیا گیا جو آپ کی ناموری و روشن عظمت "Radiant glory" کو ظاہر کرتا ہے۔ اللہ تعالی حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو ابتداء ہی سے ایک پاکیزہ دل عطا فرمایا جس میں شرک وبت پرستی کے لئے کوئی جگہ نہ تھی۔ لیکن آپؑ جب بت پرستی سے اپنی بیزارگی کا اعلان فرمادیا تو سب سے پہلے اپنے گھر سے اسکی شدید مخالفت ہوئی اور یہ آگے بڑھتے رہی یہاں تک کہ پوری قوم کے بت پرست، بت تراش اور بت فروش سب کے سب آپکے دشمن ہو گئے۔ اور قوم کا باشاہ نمرود بھی ان بت پرستوں کا پشت پناہ بن گیا۔ توحید خالص کے مقابل شرک کے علمبردار ہر طرف زور دیکھانے لگے۔ آخر کار یہ سب ایک ہو کر ابراہیمؑ کے خلاف مشورہ کرکے آگ میں ڈالنے کا فیصلہ کرلیا اور عملاً ایسا ہی ہوا لیکن اللہ نے آگ کو حکم دیا کہ وہ ابراہیم کے لئے ٹھنڈی ہو جا سو وہ اللہ کے حکم کے مطابق سلامتی والی ٹھنڈک بن گئی۔ جسکا ذکر سورۃ الانبیاء: 69 میں ہوا۔ اسطرح اللہ کی طرف سے آزمائیشوں کا سلسلہ جاری رہا جس میں ایک یہ آزمائش بھی شامل ہے کہ اللہ کی مشیت کے مطابق حضرت ابراہیمؑ نے اپنی اہلیہ ہاجرہؑ اور اپنے ننھنے بیٹے اسماعیؑل کو مکہ کی ایک ایسی وادی میں چھوڑ چکے جہاں دور دور تک سامان زندگی نظر نہ آتا تھا، حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی بیوی اور لخت جگر کو چھوڑ کر واپس ہونے لگتے ہیں اور اس وقت جو دعا فرماتے ہیں اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس وادی کو کتنا بڑا مقام بلند عطا کیا جانے والا ہے۔ چنانچہ آپؑ نے اس موقع پر جو دعا کی وہ حرف بہ حرف قبول ہوئی۔ چنانچہ آج زمزم کا جو کنواں موجود ہے یہ عظیم چشمہ ہزاروں سال سے خشک ہوے بغیر لوگوں کی پیاس بجھاتا اور بہترین غذا بنا ہوا ہے اور جسمانی وروحانی بیماریوں میں شفا کا کام کر رہا ہے؛ یہ چشمہ آب حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی سخت آزمائش اور سیدہ ہاجرہؑ کے صبر وسعی کی بہت بڑی نشانی اور سید نا اسماعیل علیہ السلام کی عظیم یادگا اور ساری دنیا میں پہلا اور آخری، بے مثال اور لاثانی چشمہ،، آب ہے۔ یہ چار ہزار سال یا اس سے زائد عرصے سے مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ کے قریب جاری ہے، جو حضرت ہاجرہؑ کی سعی اور شیر خوار حضرت اسماعیل علیہ السلام کی بے آب گیا وادی میں پیاس بجھانے کے لئے اللہ کے حکم وجبرئیل کے پر یا اسماعیلؑ کے ایڑیوں کی رگڑ سے سحرا میں جاری ہونے والا قدیم ترین عجوبہ ہے، جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دور میں جاری ہوا اسکے برکاۃ دن بدن پھیلتے گئے، اسکے قرب میں ہی کعبے کی پرانی بنیادوں پر بیت اللہ شریف کی تعمیر ہوئی یعنی اللہ کے منشاء کے عین مطابق توحید کے علمبردار حضرت سیدنا ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسماعیلؑ کو ساتھ لیکر اسکی دیواریں اٹھائے اور اس مقدس گھر بیت اللہ کے حوالے سے اپنے لئے اپنی اولاد و آنے والی نسلوں کے لیے رب تعالی سے خوب خوب دعائیں کیں اور اس متبرک گھر کے تعمیر کے بعد کے ساری دنیا کے لوگوں کے لیے یہاں (بیت اللہ) آنے کا اعلان ایک اونچے مقام پر ٹہر کر فرمادیا اور اللہ نے آپؑ کی آواز دور دور تک پہنچادی، تاکہ لوگ یہاں آئیں اس متبرک گھر کا طواف کریں، (مناسک حج ادا کریں) چنانچہ یہ مقام اُسی وقت سے مرکز توحید بنا ہوا ہے اور یہ ساری دنیا کے اہل ایمان کا عظیم اجتماع گاہ ہے اور قیامت تلک کے لئے اسی شان شوکت وعظمت کے ساتھ حج بیت اللہ کے مقام کی حیثیت سے تاقیامت باقی رہے گا۔

زم زم کے بے مثال چشمہ کے حوالے سے محمّد بن عبداللہ، "بن عبدالمطلب Bin Abdul muttalib" بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب" کا ذکر بھی بہت دلچسپ ہے۔۔۔! کعبہ مکرمہ حضرت ابراہیم کے وقت سے ہی سارے عرب کا مرکز بنا ہوا تھا۔ قبیلہ جرہم حضرت اسماعیلؑ کے یہاں آنے کے بعد ہی سے آباد ہوا، اور آپکی شادی اسی قبیلے میں ہوئی جرہم قبیلے نے یہاں مکہ میں سکونت اختیار کرنے کے بعد آپؑ کی نگرانی میں اس کی خدمت کرتے رہے اسطرح یہ انتظام حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی وفات کے بعد بھی انکی نسل اور جرہم کے درمیان رہا۔ جب جرہم کے لوگ مکہ میں اپنی طاقت کے بل پر ظلم اور کعبہ کی بے حرمتی کرنے لگے، زمزم کو بے حرمت کیا حاجیوں کو تنگ کیا تو پھر یمن سے قبیلہ خزاعہ (عرب کا ایک قدیم، مشہور اور جنگجو قبیلہ) اٹھ کر کعبہ کا نگران بن گیا؛ اور حضرت اسماعیلؑ کی اولاد اِدھر اُدھر بکھر گئی۔ (خزاعہ وہ قبیلہ ہے جس کے زمانے میں بت پرستی کا آغاز ہوا) حضرت سید نا اسماعیل علیہ السلام کے ایک فرزند قیدار کی اولاد میں سے فہر نام کے ایک شخص نے بڑی شہرت پائی، ان کا لقب قریش تھا اور ان کی ساری اولاد قریش کہلاتی پانچویں صدی عیسوی میں اسی قریش میں سے قصی بن کلاب نام کا ایک غیر معمولی شخص اُٹھا۔ یہ بڑا عقل منداور منظم آدمی تھا یہ اپنی ذہانت، قابلیت اور شرافت کی وجہ سے مشہور ہو چکے تھے۔ انکی شادی کعبہ کے نگران اور یہاں اقتدار رکھنے والے قبیلہ خزاعہ کے رئیس حلیل بن حبشیہ بن سلول کی بیٹی "حبی بنت حلیل" Hubba bint hulail سے ہوگئی۔ اس رئیس نے کعبے کی نگہبانی کا منصب اپنی بیٹی (قصی کی بیوی) کے حوالے کر دیا اور قصی (اصل نام زید) نے اپنی بیوی کی طرف سے سارا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ یوں صدیوں کے بعد کعبے کی نگہبانی پھر اولاد اسماعیؑل کو ملی اور قصی بن کلاب نے اپنے تمام بھائی بندوں اور اہل قبیلہ کو جگہ جگہ سے بلا کر کعبہ کے آس پاس آباد کیا۔ قصی کے زمانے سے پہلے تک کعبے کے اطراف لوگ خیموں میں زندگی بسر کرتے تھے قصی کے دور میں ہی اس زمانے کے حساب سے (عالیشان) پکے مکانات تعمیر ہوئے اور خود قصی نے بھی اپنے لئے ایک بہترین مکان تعمیر کروالیا جسکا دروازہ صحن کعبہ میں کھلتا تھا۔

اسطرح قصی بن کلاب کے نظم کے تحت سارے قریش کے لوگ متحد ہو کر کعبہ کے مختلف انتظامات آپس میں بخوبی تقسیم کرلئے۔ بنو جرہم جسکا ذکر او پر گزر چکا جب اپنے آخری سردار عمرو بن حارث بن مضاض، خزاعہ سے شکت کھا کر نکلے تو، انتقاماً جاتے جاتے اپنا مال واسباب (زمزم) کے کونیں میں ڈال دیا روایات کے مطابق اس میں حجر اسود اور سونے کے 2 ہرن تلواریں قیمتی سامان الغرض بیش قیمت تحائف وغیرہ ڈال کر اسے بند کر گئے اور یہ زمزم کا کنواں بلکل بے نشان ہوگیا۔ البتہ لوگوں کے ذہنوں میں اس کی گہری یاد رہ گئی تھی کہ کعبہ کے قریب ایک کنواں تھا۔۔۔!!! اس طرح یہ کنواں تقریباً 500 سال کی لمبی مدت تک گم ہوگیا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب کی آرزو تھی کہ چاہ زمزم کا نشان مل جائے تو اسے نئے سرے سے جاری کردیں۔ جب عبدالمطلب کے ہاتھ میں سقایۃ الحجاج Providing drinking water for pilgrims کا کام آیا تو انہوں نے اس کونیں کا پتہ ومقام تلاش کرنا شروع کر دیا کئی دنوں عبدالمطلب اور انکا بیٹا حارثؔ اسی کام میں سرگرداں رہے کہ اس زمزم کے کونیں کا پتہ چل جائے، انکے کام میں کوئی انکا ساتھ نہیں دیتا بلکہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ایک روز عبدالمطلب نے خواب میں چاہ زمزم کا نشان دیکھا اور اسی مقام پر کھودنا شروع کیا یہ وہ مقام تھا جہاں اساف،، اور نائلہ،، 2 بت رکھے ہوے تھے، لوگوں نے یہاں کے مقام پر کھدائی کرنے پر انکی مخالفت کی، لڑنے پر تیار ہوگئے، ایک طرف یہ 2 لوگ باپ اور بیٹے تیسرا انکا کوئی مدد گار ومعاون نہ تھا لیکن یہ دونوں سب پر غلبہ پالیئے۔ اور اپنے کام میں لگے رہے تاہم عبدالمطلب اپنے اندر تنہائی محسوس کی اور یہ منت مانی کہ، اگر خداے تعالی مجھ کو دس بیٹے عطا کرے اور پانی کا چشمہ بھی نکل آے تو میں اپنے بیٹوں میں سے ایک کو خدا کے نام پر قربان کروں گا۔ چنانچہ چندروز کی مشقت کے بعد زمزم کا چشمہ نکل آیا، قریش میں عبدالمطلب کا سکہ بیٹھ گیا اسطرح سب لوگ ان کی سرداری و بزرگی کے قائل ہوگئے۔ اور بعد میں ایک بعد دیگرے 10 بیٹے اللہ تعالی نے انہیں عطا فرمائے۔ یہ بیٹے جب جوان ہوگئے تو عبدالمطلب نے اپنی مانی ہوئی منت پوری کرنی چاہی اور انہوں نے ان بیٹوں کو لیکر کعبۃ اللہ میں رکھے گئے "ہبل" Hubal نامی بت (یہ دور جاہلیت میں عربوں کا سب سے بڑا واہم بت مانا جاتا تھا) کے سامنے قرعہ ڈالا یہ ایک اتفاق ہے کہ قرعہ میں سب سے چہیتے چھوٹے بیٹے عبداللہ کا نام آیا۔ اور اپنی منت پوری کرنے "عبداللہ" کو قربان گاہ کی طرف لے چلے، روایات کے مطابق وہ قربان گاہ صفا اور مروہ کے درمیان تھی لیکن عبداللہ کے تمام بھائیوں بہنوں اور ننھیال والوں؛ قریش کے تمام سرداروں نے عبدالمطلب کو اس کام سے روک دیا۔ لیکن انہوں نے نہ مانا بڑے ہی Argument /Discussion کے بعد یہ معاملہ شجاع نامی کاہنہ "Astrologer" علم نجوم کی ماہر، جسے عرافہ کہا جاتا تھا سے رجوع کیا گیا۔ اس نے کہا کہ تمہارے ہاں ایک آدمی کا خوں بہا دس 10 اونٹ ہیں۔ پس تم ایک طرف دس اونٹ اور ایک طرف عبداللہ کو رکھو اور قرعہ ڈالو۔ اگر قرعہ اونٹوں کے نام آئے تو ان دس اونٹوں کو ذبح کرو، اگر عبداللہ کے نام پر آے تو 10 اونٹ اور بڑھا کر 20 بیس اونٹ عبداللہ کے بالمقابل رکھو۔ اور پھر قرعہ ڈالو اور اسی طرح ہر مرتبہ دس دس اونٹ بڑھاتے جاؤ۔ یہاں تک کی قرعہ اونٹوں کے نام آجائے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور قرعہ Draw عبداللہ ہی کے نام نکلتا رہا۔ یہاں تک کہ Numbr of camels انٹوں کی تعداد جب 100 سو تک پہنچ گئی تب اونٹوں کے نام قرعہ آیا۔ بعد میں عبدالمطلب نے اپنی تسکین کے خاطر پھر دو 2 مرتبہ قرعہ ڈالا مگر اب کی ہر بار اونٹوں ہی کے نام قرعہ نکلا اسطرح سو اونٹ کے بدلے عبداللہ بن عبدالمطلب کی جان بچ گئی۔ ان اونٹوں کو مکہ مکرمہ میں کعبہ کے پاس ذبح کیا جا کر ان کا گوشت عام لوگوں فقراء وغیرہ کے لئے چھوڑ دیا گیا، یہ واقعہ عرب میں دیت یعنی (خون بہا) کی مقدار 100 اونٹ مقرر ہونے کی بنیاد بن گیا۔ انسانی تاریخ کے ان واقعات میں صبر واستقلال ہمت واستقامت، خوشنودی رب کے لئے ہر طرح کی قربانی دینا اور عزم وحوصلہ کے ساتھ اپنے رب کے احکام بجالانے کا نوع انسانی کے لئے لافانی درس ہے۔ ان پورے قصص میں اللہ تعالی کی مشیت DivinWill کے بہت سے پہلو ہیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنی اہلیہ اور شیر خوار ننھے بچے کو غیر آباد سنسان وادی میں چھوڑ جانا اور ہر بھلائی کی دعا کرنا، پانی کی تلاش سیدہ ہاجرہؑ کی صفا و مروہ کے درمیان (7 بار دوڑ) سعی کرنا اسماعیؑل کی پیاس اور پانی کے چشمہ کا یکا ایک ابل پڑنا، عبدالمطلب کی اپنے بیٹے کو قربان کرنے کی منت اور حضرت عبداللہ کو بچالیا جانا اور آپ کے صلب سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں لانا اور آخری نبی بنایا جا کر لوگوں کو تاریکی وجہالت سے نکال کر علم کی روشنی وہدایت کی طرف لانے کا سامان کیا جانا، اسکے علاوہ بیت اللہ شریف کی تعمیر، طواف کعبہ، مقام ابراہیمؑ، اسماعیل علیہ السلام کی عظیم یادگار زمزم کے پاک ومقدس پانی سے سیرابی حضرت سیدہ ہاجرہ علیہ السلام کی صفا ومروہ کی سعی جسے بعد میں اللہ تعالی نے مناسک حج میں ضروری کر دیا یہ سب چیزیں حقیقتاً مشیت خداوندی اور توحید باری تعالی کے جیتے جاگتے مظاہر ہیں جہاں پر مسلمان قدم رکھتے ہی اپنے ایمان ویقین میں بتوفیق الٰہی ارتقائی کیفیت پاتے ہیں۔۔۔۔۔! (مستفاد کتب: تاریخ اسلام حصہ اول از مولانا اکبر شاہ خاں نجیب آبادی، مختصر تاریخ اسلام از مولانا غلام رسول مہر ودیگر کتب اسلامی)

تقویٰ: کامیاب زندگی کی سات روشن ضمانتیں

ازقلم: ڈاکٹر محمد عبدالسمیع ندوی
اسٹنٹ پروفیسر، مولانا آزاد کالج، اورنگ آباد
موبائل نمبر: 9325217306

انسانی زندگی کی اصل کامیابی کیا ہے؟ کیا صرف دولت، شہرت، عہدہ اور ظاہری آسائشیں ہی کامیابی کا معیار ہیں؟ اگر ایسا ہوتا تو دنیا کے بہت سے مالدار اور طاقتور لوگ ذہنی سکون اور قلبی اطمینان سے محروم نہ ہوتے۔ حقیقت یہ ہے کہ کامیاب زندگی وہی ہے جو انسان کو باطنی سکون، اخلاقی پاکیزگی، رب کی رضا اور دائمی خوشی عطا کرے۔ اسلام نے اس کامیابی کے حصول کے لیے جس عظیم صفت کو بنیادی حیثیت دی ہے، وہ "تقویٰ" ہے۔ تقویٰ در اصل اللہ تعالیٰ کی اس دائمی نگرانی کا احساس ہے جو انسان کو گناہوں سے روکتا، نیکیوں کی طرف مائل کرتا اور زندگی کے ہر معاملے میں اعتدال و دیانت اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ قرآنِ مجید میں بار بار تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید کی گئی ہے، کیونکہ یہی وہ صفت ہے جو انسان کو دنیا و آخرت دونوں میں کامیاب بناتی ہے۔ اگر غور کیا جائے تو تقویٰ انسان کی زندگی میں سات ایسی عظیم نعمتیں پیدا کرتا ہے جو اس کی پوری زندگی کا رخ بدل دیتی ہیں۔ سب سے پہلی اور سب سے بڑی نعمت اللہ تعالیٰ کی محبت ہے۔ دنیا میں ہر انسان چاہتا ہے کہ لوگ اس سے محبت کریں، اس کی عزت کریں اور اسے اہمیت دیں، مگر ایک مومن کے لیے سب سے بڑی سعادت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت فرمائے۔ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے صاف الفاظ میں ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ متقین سے محبت کرتا ہے۔ جب بندہ اللہ کے احکام پر چلتا، گناہوں سے بچتا اور ہر حال میں اپنے رب کی رضا کو مقدم رکھتا ہے تو وہ اللہ کا محبوب بن جاتا ہے۔ اللہ کی محبت ایسی نعمت ہے جس کے بعد انسان کو کسی اور سہارے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ تقویٰ کا دوسرا عظیم فائدہ زندگی کے معاملات میں آسانی اور بہتری ہے۔ آج ہر انسان کسی نہ کسی پریشانی، آزمائش یا ذہنی دباؤ میں مبتلا ہے۔ کوئی معاشی مسائل سے پریشان ہے تو کوئی گھریلو اختلافات سے، کوئی مستقبل کے خوف میں مبتلا ہے تو کوئی ناکامی کے غم میں ڈوبا ہوا ہے۔ ایسے حالات میں قرآن یہ خوشخبری دیتا ہے کہ جو اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے لیے آسانی کے راستے پیدا فرما دیتا ہے۔ متقی انسان جب مشکلات میں بھی صبر اور دیانت کا دامن نہیں چھوڑتا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے وہاں سے راستے نکالتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ بعض لوگ شدید مشکلات کے باوجود بھی مطمئن اور پُرسکون نظر آتے ہیں، کیونکہ ان کے دل تقویٰ کی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں۔ تقویٰ کا تیسرا اہم ثمر اعمال کی قبولیت ہے۔ عبادت کی اصل روح صرف ظاہری عمل نہیں بلکہ دل کی کیفیت ہے۔ اگر انسان نماز پڑھے، روزہ رکھے، صدقہ کرے یا حج ادا کرے مگر اس کے دل میں اخلاص اور خوفِ خدا نہ ہو تو ان اعمال کی روح باقی نہیں رہتی۔ قرآنِ مجید میں حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں کا واقعہ ذکر کرتے ہوئے واضح فرمایا گیا کہ اللہ تعالیٰ صرف متقین کے اعمال قبول فرماتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ عبادات کی حقیقی قدر و قیمت تقویٰ سے وابستہ ہے۔ ایک چھوٹا سا عمل بھی اگر اخلاص اور تقویٰ کے ساتھ کیا جائے تو اللہ کے یہاں بہت عظیم بن جاتا ہے۔

تقویٰ انسان کے گناہوں کی مغفرت کا بھی ذریعہ بنتا ہے۔ انسان خطاؤں اور کمزوریوں کا مجموعہ ہے۔ کوئی بھی انسان مکمل طور پر غلطیوں سے پاک نہیں ہو سکتا مگر اللہ تعالیٰ کی رحمت یہ ہے کہ وہ اپنے بندوں کے لیے توبہ اور اصلاح کا دروازہ ہمیشہ کھلا رکھتا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا، اپنی غلطیوں پر نادم ہوتا اور اپنی زندگی کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔ تقویٰ انسان کے دل میں وہ بیداری پیدا کرتا ہے جو اسے ہر گناہ کے بعد توبہ پر آمادہ کرتی ہے۔ یہی احساسِ جواب دہی انسان کو روحانی پاکیزگی عطا کرتا ہے۔ تقویٰ کا پانچواں عظیم فائدہ رزق میں برکت اور کشادگی ہے۔ آج بہت سے لوگ رزق کی فراوانی کے باوجود بے سکونی کا شکار ہیں، جبکہ بعض لوگ محدود وسائل کے باوجود مطمئن زندگی گزارتے ہیں۔ اس کی وجہ صرف مال کی زیادتی یا کمی نہیں بلکہ رزق میں برکت ہے، اور یہ برکت تقویٰ سے حاصل ہوتی ہے۔ قرآنِ مجید وعدہ کرتا ہے کہ جو اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اسے وہاں سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔ متقی انسان حلال رزق پر قناعت کرتا ہے، دھوکہ، سود، رشوت اور ناجائز ذرائع سے بچتا ہے، جس کے نتیجے میں اس کے مال میں سکون اور برکت پیدا ہوتی ہے۔ آج معاشرے میں بے برکتی، بے سکونی اور معاشی پریشانیوں کی ایک بڑی وجہ تقویٰ سے دوری بھی ہے۔ تقویٰ انسان کو قرآنِ مجید سے حقیقی ہدایت حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ قرآن صرف ایک کتاب نہیں بلکہ مکمل ضابطۂ حیات ہے، مگر اس کی روشنی سے وہی لوگ صحیح فائدہ اٹھاتے ہیں جن کے دل میں تقویٰ ہوتا ہے۔ قرآن نے اپنی ابتدا ہی میں اعلان کیا کہ یہ کتاب متقین کے لیے ہدایت ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تقویٰ انسان کے دل کو ایسا بنا دیتا ہے جو حق بات کو قبول کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ جب دل گناہوں کی تاریکی سے پاک ہوتا ہے تو قرآن کی روشنی اس میں اثر کرتی ہے، اور انسان کو زندگی گزارنے کا صحیح راستہ مل جاتا ہے۔ تقویٰ کا ساتواں اور نہایت قیمتی ثمر خوف اور غم سے نجات ہے۔ آج دنیا کی سب سے بڑی بیماری ذہنی بے چینی، ڈپریشن اور اضطراب ہے۔ انسان ظاہری آسائشوں کے باوجود اندر سے ٹوٹا ہوا محسوس کرتا ہے۔ اسلام انسان کو حقیقی سکون کا راستہ دکھاتا ہے، اور وہ راستہ تقویٰ ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو لوگ ایمان اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ متقی انسان ہر حال میں اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے۔ کامیابی ملے تو شکر ادا کرتا ہے اور آزمائش آئے تو صبر کرتا ہے۔ یہی کیفیت اسے ذہنی سکون اور قلبی اطمینان عطا کرتی ہے۔ آج ہمارا معاشرہ اخلاقی بحران، بے چینی، حسد، نفرت، خودغرضی اور روحانی کمزوری کا شکار ہے۔ ہر شخص سکون کی تلاش میں ہے، مگر اکثر لوگ اسے غلط جگہوں پر تلاش کر رہے ہیں۔ اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ حقیقی سکون نہ دولت میں ہے، نہ شہرت میں اور نہ دنیاوی طاقت میں، بلکہ اللہ کے ساتھ مضبوط تعلق اور تقویٰ میں ہے۔ اگر انسان اپنی زندگی میں تقویٰ کو اختیار کرلے تو اس کے معاملات سنور جاتے ہیں، اس کا دل مطمئن ہو جاتا ہے، اس کے اخلاق بہتر ہو جاتے ہیں اور اس کی پوری زندگی خیر و برکت کا نمونہ بن جاتی ہے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ تقویٰ صرف ایک مذہبی اصطلاح نہیں بلکہ کامیاب زندگی کا مکمل راستہ ہے۔ یہی وہ صفت ہے جو انسان کو اللہ کی محبت، آسانی، قبولیتِ اعمال، مغفرت، رزق میں برکت، قرآن سے ہدایت اور قلبی سکون جیسی عظیم نعمتوں سے نوازتی ہے۔ آج کے پُرفتن دور میں اگر انسان حقیقی کامیابی، سکون اور عزت حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے تقویٰ کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا۔ کیونکہ دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی کا راز اسی میں پوشیدہ ہے۔

جیو بھارت فون کی مقبولیت میں زبردست اضافہ

لائیو کرکٹ اور سمارٹ فیچرز کی وجہ سے مانگ میں اضافہ ہوا

لائیو کرکٹ اور آسان ڈیجیٹل ادائیگیوں کی مانگ کے باعث مانگ بڑھی

نئی دہلی، 14 مئی، 2026۔ جیو بھارت فون اپنی متاثر کن خصوصیات اور سستی قیمت کی وجہ سے تیزی سے مقبول ہوتا جا رہا ہے۔ لائیو کرکٹ دیکھنا، آسان ڈیجیٹل ادائیگیاں، اور محفوظ مواصلات جیسی خصوصیات نے اسے عام لوگوں، نوجوانوں اور چھوٹے کاروباروں کے لیے انتہائی مفید بنا دیا ہے۔ یہ 4جی فون صارفین کو کہیں بھی اور کسی بھی وقت براہ راست کرکٹ میچ دیکھنے کی اجازت دیتا ہے۔ مزید برآں، فون موسیقی، تفریح، اور سینکڑوں لائیو ٹی وی چینلز پیش کرتا ہے۔ فون کی کم قیمت پر بہت سارے تفریحی اختیارات کی دستیابی اسے تیزی سے مقبول بنا رہی ہے، خاص طور پر نوجوانوں اور خاندانوں میں۔ ڈیجیٹل ادائیگیوں کی سہولت کے لیے ساؤنڈ پے فیچر شامل کیا گیا ہے۔ جب بھی کوئی یو پی آئی ادائیگی موصول ہوتی ہے، فون آپ کو آواز کے ذریعے ادائیگی کے بارے میں فوری طور پر مطلع کرتا ہے۔ اس سے چھوٹے دکانداروں اور تاجروں کو الگ ساؤنڈ باکس خریدنے یا ماہانہ کرایہ ادا کرنے کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔ فون کی 'سیفٹی شیلڈ' فیچر اس کی انفرادیت کو مزید بڑھاتا ہے۔ یہ فیچر والدین کو اپنے بچوں کے فون کے استعمال کی نگرانی کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ کاروبار اپنے ملازمین کے فون کے استعمال کو کنٹرول کر سکتے ہیں، اور تنظیمیں اپنے عملے کے فون کے استعمال کو کنٹرول کر سکتی ہیں۔ یہ انہیں کنٹرول کرنے کی اجازت دیتا ہے کہ کون کالیں وصول کر سکتا ہے اور کن نمبروں پر کال کی جا سکتی ہے۔ یہ غلط استعمال کو روکنے اور سیکورٹی کو بڑھانے میں مدد کرتا ہے۔ جیو بھارت چیمپیئن ایپ کے ذریعے، صارفین اپنی لائیو لوکیشن شیئر کر سکتے ہیں، سپیم کالز کو روک سکتے ہیں، اور بیٹری اور ایپ کے استعمال کی معلومات دیکھ سکتے ہیں۔ یہ فیچر خاص طور پر خاندانوں اور بزرگ شہریوں کی حفاظت کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے۔ تفریح، محفوظ مواصلات، ڈیجیٹل ادائیگیوں، اور اسمارٹ سیکورٹی خصوصیات کے ساتھ، جیو بھارت فون اب دور دراز کے علاقوں میں ڈیجیٹل خدمات پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اپنی کم قیمت اور مفید خصوصیات کی وجہ سے یہ ہر طبقے کے لوگوں میں تیزی سے مقبول ہوتا جا رہا ہے۔

بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کی سیاست میں بڑا الٹ پھیر

اسٹینڈنگ کمیٹی پر شرد پوار گروپ کا قبضہ، پانچ پربھاگ سمیتیوں میں نئی سیاسی بندر بانٹ

بھیونڈی: ۱۴رمئی (شارف انصاری): ۔بھیونڈی نظام پورشہر میونسپل کارپوریشن کی سب سے اہم سمجھی جانے والی اسٹینڈنگ کمیٹی پر راشٹروادی کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) نے قبضہ جما کر شہر کی سیاست میں بڑا سیاسی بدلاؤ پیدا کر دیا ہے۔ جمعرات کو منعقد خصوصی میٹنگ میں اسٹینڈنگ کمیٹی چیئرپرسن کے انتخاب میں ایشا عمران خان نے کامیابی حاصل کی۔ انتخابی عمل پیٹھاسین افسر رنجیت یادو کی صدارت اور میونسپل کمشنر انمول ساگر کی موجودگی میں مکمل ہوا۔ تاہم سیاسی حلقوں میں سب سے زیادہ چرچا اس بات کو لے کر ہے کہ آخر ایسی کون سی سیاسی مجبوری یا اندرونی ڈیل تھی، جس کے باعث امیدواروں نے آخری وقت میں میدان چھوڑ دیا۔ یہی وجہ ہے کہ اب بھیونڈی کی سیاست میں "سیاسی سیٹنگ"، "خفیہ سمجھوتے" اور "اقتدار کی خاموش سودے بازی" جیسے سوالات کھل کر سامنے آنے لگے ہیں۔ اسٹینڈنگ کمیٹی چیئرپرسن کے عہدے کے لیے ایشا عمران خان، اسمیتا پربھوداس نائک اور گیتا وٹھوبا نائک نے نامزدگی داخل کی تھی۔ تاہم گیتا وٹھوبا نائک نے اپنا نام واپس لے لیا، جس کے بعد مقابلہ ایشا عمران خان اور اسمیتا پربھوداس نائک کے درمیان ہوا۔ اسٹینڈنگ کمیٹی کے کل 16 اراکین میں سے 3 اراکین غیر حاضر رہے جبکہ ایک رکن نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ کل 12 ووٹوں میں ایشا عمران خان کو 8 جبکہ اسمیتا پربھوداس نائک کو 4 ووٹ حاصل ہوئے۔ اس کے بعد ایشا عمران خان کو فاتح قرار دیا گیا۔ میونسپل کارپوریشن کی اسٹینڈنگ کمیٹی کو سب سے بااثر کمیٹی مانا جاتا ہے، کیونکہ شہر کے ترقیاتی کاموں، کروڑوں روپے کے پروجیکٹس، ٹینڈرز اور مالی فیصلوں کی ذمہ داری اسی کمیٹی کے پاس ہوتی ہے۔ اسی لیے اس انتخابی نتیجے کو بھیونڈی کی سیاست میں ایک اہم تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ وہیں پربھاگ سمیتی نمبر 1 سے 5 تک چیئرپرسن کے عہدے کے لیے صرف ایک ایک امیدوار کی نامزدگی باقی رہنے کے سبب تمام انتخابات بلا مقابلہ مکمل ہوئے۔ پربھاگ سمیتی نمبر 1 سے فاروقی حسنین امتیاز، پربھاگ سمیتی نمبر 2 سے تبسم ذاکر بیگ، پربھاگ سمیتی نمبر 3 سے رنجیتا موہن کونڈا، پربھاگ سمیتی نمبر 4 سے انصاری سمینہ محمد عمران اور پربھاگ سمیتی نمبر 5 سے ویبھوا ایکناتھ بھوئیر بلا مقابلہ منتخب قرار دیے گئے۔ اگرچہ پربھاگ سمیتی نمبر 3 اور 5 میں سخت انتخابی مقابلے کے امکانات ظاہر کیے جا رہے تھے، لیکن آخری وقت میں دیگر امیدواروں کی جانب سے نامزدگی واپس لینے کے بعد سیاسی گلیاروں میں اندرونی سمجھوتوں اور اقتدار کے توازن کو لے کر چہ مگوئیاں تیز ہوگئی ہیں۔ اس پورے سیاسی منظرنامے کے بعد پانچ پربھاگ سمیتیوں میں کانگریس نے 2، بی جے پی نے 2 اور راشٹروادی کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) نے 1 سمیتی پر قبضہ جما لیا ہے۔ سیاسی حلقوں میں اب یہ بحث زور پکڑ رہی ہے کہ آخر کن سیاسی مساوات اور حکمت عملیوں کے تحت آخری وقت میں انتخابی تصویر بدل گئی۔

ملک کے بدلتے ہوئے منظر نامہ سے دل برداشتہ نہیں ہونا چاہئے: وصی احمد قاسمی

سمستی پور ودر بھنگہ میں امارت شرعیہ کا دعوتی واصلاحی دورہ جاری

پٹنہ ۱۴رمئی (پریس ریلیز):۔امیر شریعت بہار اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کی ہدایت اور ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب کی ایماپر سمتی پور ودربھنگہ میں امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کی طرف سے جاری دعوتی و اصلاحی دورہ سے خطاب کرتے ہوئے پرصلحا بزرگ، چروٹنہ، نبٹولیہ اور گوڑا میں قائد وفد مولانا و مفتی وصی احمد قاسمی نائب قاضی شریعت امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ نے کہا کہ مسلمانوں کو ملک کے بدلتے ہوئے منظر نامہ سے دل برداشتہ نہیں ہونا چاہئے؛ کیونکہ یہ ملت ماضی میں بھی اس طرح کے حالات سے دوچار ہو چکی ہے، ایسے حالات میں ان ہوں نے مضبوط عزم وارادہ سے اور اپنی اجتماعی قوت سے طوفان کا رخ کو موڑ دیا، ضرورت اسی بات کی ہے کہ ہم اپنی ملی وحدت کے ساتھ میدان عمل میں آئیں، مزید انہوں نے کہا کہ باشعور ملت پر امتحان و آزمائش آتے رہتے ہیں، اس لئے انہیں حالات سے مایوس نہیں ہونا چاہئے، اس موقع پر وفد میں شریک مولانا رضوان احمد ندوی معاون ناظم امارت شرعیہ نے کہا کہ تعلیم وتہذیب کے ذریعہ ہی قومیں ترقی کرتی ہیں، اس سے فکرونظر کے اندر وسعت و تابندگی آتی ہے، اور زندگی کی راہیں آسان ہوتی ہیں، اس لئے امارت شرعیہ دینی و عصری تعلیم کے میدان میں کار ہائے نمایاں خدمات انجام دے رہی ہے، تاکہ نئی نسل ذہنی و فکری ارتداد سے محفوظ رہے، دارالعلوم الاسلامیہ امارت شرعیہ پھواری شریف کے استاذ حدیث مولانا ومفتی آفتاب عالم قاسمی نے معاشرتی وسماجی برائیوں کو مٹانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت ہماری نئی نسل بے راہ روی کی شکار ہوتی جا رہی ہے، موبائل اور ٹی وی نے ان کے ذہن و دماغ کو غیر شعوری طور پر بے راہ روی کی طرف متاثر کر رہی ہے، اگر ہم نے اس فتنہ کا سد باب نہ کیا تو تباہی و بربادی مقدر بن جائیگی۔ دارالقضاء امارت شرعیہ مدرسہ رحمانیہ سوپول کے قاضی شریعت مولانا ومفتی محمد ابوشاہد قاسمی نے اسلام کے نظام قضاء کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دارالقضاء کے ذریعہ معاشرتی مسائل کو کتاب وسنت کے ذریعہ حل کیا جاتا ہے تاکہ معاشرہ کے اندر عدل وانصاف قائم ہوسکے، اس لئے آپ اپنے معاملات کو دار القضاء کے ذریعہ حل کرائیں، امارت شرعیہ کے شعبہ تبلیغ کے رفیق کار جناب مولانا محمد شعیب عالم قاسمی نے کہا کہ امارت شرعیہ کی فکر، فکر اسلامی ہے، وہ سب ہم سبھوں کے دل میں رچ بس جانا چاہئے ۔ حافظ عبد الحق صاحب مبلغ امارت شرعیہ نے امارت شرعیہ کا اجمالی تعارف پیش کیا، وفد امارت شرعیہ کا ہر جگہ لوگوں نے پرتپاک استقبال کیا جن میں جناب مولانا غلام مصطفے صاحب (نبٹولیہ) ، جناب حافظ تفضل حسین صاحب چروٹنہ، جناب خورشید عالم صاحب صلحابزرگ، مولانا اقبال صاحب، مولانا شاکر صاحب ،حافظ خورشید صاحب وغیرہ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

برکس اجلاس میں وزیر اعظم مودی نے روسی، ایرانی وزرائے خارجہ سے ملاقات کی

نئی دہلی۔ 14رمئی۔ ایم این این۔وزیر اعظم شری نریندر مودی نے جمعرات کو نئی دہلی میں برکس وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں شرکت کرنے والے کئی وزرائے خارجہ سے ملاقات کی، جن میں روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف، ایرانی وزیر خارجہ عباس اراغچی، جنوبی افریقہ کے وزیر خارجہ رونالڈ لامولا اور برازیل کے وزیر خارجہ مورو ویرا شامل ہیں۔ یہ ملاقاتیں ہندوستانی دارالحکومت میں برکس وزرائے خارجہ کے اجلاس کے موقع پر ہوئیں۔ وزیر اعظم مودی نے دورہ کرنے والے وزراء اور مندوبین کے ساتھ سرکاری برکس خاندانی تصویر کے لیے بھی شمولیت اختیار کی، جس نے اعلیٰ سطحی سفارتی مصروفیات میں حصہ لینے والے رکن ممالک اور شراکت دار ممالک کے نمائندوں کو اکٹھا کیا۔ اس سے پہلے دن میں، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے برکس وزرائے خارجہ کی میٹنگ کے لیے بھارت منڈپم میں روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کا خیر مقدم کیا، جو ایک اہم سفارتی مصروفیت کا نشان ہے۔ وزیر خارجہ نے دیگر وزرائے خارجہ اور رکن اور مبصر ممالک کے نمائندوں کا بھی قومی دارالحکومت میں بہت متوقع میٹنگ سے قبل پنڈال میں خیر مقدم کیا۔ جے شنکر نے سب سے پہلے ہندوستان میں چینی سفیر سو فیہانگ کا استقبال کیا، جو وزیر خارجہ وانگ یی کی جگہ ملک کی نمائندگی کریں گے، جو اس وقت بیجنگ میں ہیں کیونکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ملک کا دورہ کیا۔ انہوں نے انڈونیشیا کے اپنے ہم منصب وزیر خارجہ سوگیونو کا بھی خیر مقدم کیا۔

دعوتِ اسلامی ہند بھوساول شاخ کا قابل تقلید وستائش کارنامہ

"چار برسوں میں 450 درختوں کو پروان چڑھانے میں کامیابی، 90 ہزار پودے لگانے کا عزم"

(خصوصی رپورٹ، عقیل خان بیاولی، جلگاؤں) :۔ماحولیات کے تحفظ، درجۂ حرارت میں کمی اور سرسبز و شاداب معاشرے کی تشکیل کے لیے دینی و سماجی تنظیم دعوتِ اسلامی ہند شاخ بھوساول کی جانب سے جاری شجرکاری مہم اب ضلع بھر میں ایک مثالی تحریک کی صورت اختیار کرتی دکھائی دے رہی ہے۔ تنظیم نے گزشتہ چار برسوں کے دوران نہ صرف سینکڑوں پودے لگائے بلکہ ان کی مستقل نگہداشت اور حفاظت کے ذریعے انہیں تناور اور سایہ دار درختوں میں تبدیل کر کے عملی خدمت کی روشن مثال قائم کی ہے۔ دعوتِ اسلامی ہند بھوساول شاخ اپنی دینی، سماجی اور اصلاحی سرگرمیوں کے باعث ضلع جلگاؤں ہی نہیں بلکہ ریاستی و قومی سطح پر بھی نمایاں شناخت رکھتی ہے۔ اسلامی مہینوں کے مطابق سال بھر منعقد ہونے والے مذہبی اجتماعات، طلبہ کے لیے تربیتی کیمپ، خواتین کے لیے ہمہ جہت پروگرام، خون عطیہ مہمات، علماء کرام کے بیانات، حجاج کرام کی تربیت، نشہ مکتی مہم، قیدیوں کی ذہن سازی اور اصلاحِ معاشرہ جیسے متعدد شعبوں میں تنظیم کی خدمات قابل تحسین سمجھی جاتی ہیں۔ اسی تسلسل میں ماحولیات کے تحفظ کے لیے شجرکاری مہم کو بھی تنظیم نے اپنی سماجی ذمہ داری کا اہم حصہ بنایا ہے۔ برادرم رفیق روشن کی اطلاعات کے مطابق دعوتِ اسلامی نے سن 2018 سے بھوساول شہر میں منظم انداز میں شجرکاری مہم کا آغاز کیا تھا۔ گزشتہ چار برسوں کے دوران کھڑکا روڈ، محمد علی روڈ، عیدگاہ میدان، قبرستان، تاپی ندی کے کنارے، تحصیل دفتر، پرانت افسر دفتر اور دیگر مختلف مقامات پر تقریباً 600 پودے لگائے گئے۔ سخت گرمی، موسمی اثرات اور بعض مقامات پر مناسب نگہداشت نہ ہونے کے باعث چند پودے سوکھ گئے، تاہم تنظیم کی مسلسل نگرانی اور دیکھ بھال کے نتیجے میں تقریباً 450 پودے آج مکمل درختوں کی شکل اختیار کر چکے ہیں اور شہریوں کو سایہ اور ٹھنڈک فراہم کر رہے ہیں۔ شہر میں بڑھتی ہوئی گرمی اور ماحولیاتی عدم توازن کے تناظر میں اس مہم کو عوامی سطح پر بھی کافی پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ مقامی سروے کے مطابق محمد علی روڈ، گھرکا روڈ اور قبرستان سے ملحق علاقوں میں سرسبزی میں نمایاں اضافہ محسوس کیا گیا ہے، جس کے بعد بعض شہری حلقے ان علاقوں کو "گرین پارک" سے تعبیر کرنے لگے ہیں۔ ضلع انتظامیہ نے بھی تنظیم کی اس سنجیدہ کوشش کو سراہا ہے۔ دعوتِ اسلامی نے اب اس مہم کو مزید وسعت دیتے ہوئے صرف بھوساول شہر میں 90 ہزار پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا ہے، جبکہ ملک بھر میں 10 کروڑ پودے لگانے کے منصوبے پر بھی کام جاری ہے۔ آئندہ برسات کے موسم میں بڑے پیمانے پر شجرکاری اور اس کے تحفظ کے لیے منصوبہ بندی شروع کر دی گئی ہے۔ تنظیم کی جانب سے شجرکاری کے دوران دیسی اقسام کے درختوں کو خصوصی ترجیح دی جا رہی ہے تاکہ ماحول کے مطابق زیادہ دیرپا اور مضبوط درخت تیار کیے جا سکیں۔ اس مہم کے تحت کڑونیم، پیپل، شیشم، گل موہر اور کرنج جیسے درخت لگائے گئے ہیں، جن میں تقریباً 50 فیصد پودے کڑونیم کے شامل ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ درخت نہ صرف طویل عرصے تک زندہ رہتے ہیں بلکہ ماحول کو متوازن رکھنے میں بھی مؤثر کردار ادا کرتے ہیں۔ گزشتہ برس غوثیہ نگر علاقے میں تنظیم نے تقریباً 200 افراد میں مفت پودے تقسیم کر کے عوام کو بھی شجرکاری کے لیے ترغیب دی تھی۔ تنظیم کے ذمہ داران کا کہنا ہے کہ آئندہ برسات میں شہر کے ہر علاقے میں یہ مہم مزید جوش وخروش کے ساتھ جاری رکھی جائے گی۔ اس مہم کی نگرانی دعوتِ اسلامی کے آل انڈیا ذمہ دار سلیم عطاری اور ضلعی ذمہ دار جابر شیخ عطاری کی رہنمائی میں انجام دی جا رہی ہے، جبکہ رئیس شیخ، سید عمران، حاجی شاکر، رئیس اسلم، عاصف شیخ، حاجی توفیق، سابق کونسلر صابر شیخ، رفیق روشن قادری، اور دیگر کارکنان سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ماحولیات کے تحفظ کے حوالے سے عملی اقدامات کی اس مثال نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اگر سماجی اور دینی تنظیمیں خلوص، منصوبہ بندی اور مستقل مزاجی کے ساتھ میدان میں آئیں تو نہ صرف شہر کا ماحول خوشگوار بنایا جا سکتا ہے بلکہ آنے والی نسلوں کو بھی ایک بہتر اور سرسبز مستقبل فراہم کیا جا سکتا ہے۔

وکست بھارت 2047 کی بنیاد سوستھ بھارت کے حصول میں مضمر ہے۔ ہیلتھ سکریٹری

نئی دہلی۔ 14رمئی۔ ایم این این۔ مرکزی صحت سکریٹری پونیہ سلیلا شریواستو نے آج جواہر لال انسٹی ٹیوٹ آف پوسٹ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ میں نرسنگ اور الائیڈ ہیلتھ سائنسز کورسز کے 12ویں کانووکیشن سے خطاب کیا، جو کہ وزارت صحت اور خاندانی بہبود کے تحت قومی اہمیت کا ایک ادارہ ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ پونیہ سلیلا سریواستو، مرکزی صحت سکریٹری، حکومت ہند نے کانووکیشن کو فارغ التحصیل طلباء کی زندگیوں میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ اپنے پیشہ ورانہ سفر کو خدمت، ہمدردی اور قوم کی تعمیر کے لیے وقف کریں، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ان کی شراکتیں ملک کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کے مستقبل کو نمایاں طور پر تشکیل دے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جواہر لال انسٹی ٹیوٹ آف پوسٹ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ کے فارغ التحصیل ہونے کے ناطے، وہ عزم، قابلیت اور اخلاقی خدمت کی میراث کو آگے بڑھاتے ہیں، جسے ان کی پیشہ ورانہ زندگیوں میں برقرار رکھا جانا چاہیے۔ ہندوستان کے صحت عامہ کے نظام کے رہنما اصولوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، اس نے قومی صحت کی پالیسی 2017 کا حوالہ دیا، جس میں ایک جامع نقطہ نظر کا تصور کیا گیا ہے جس میں روک تھام، پروموشنل، علاج، بحالی، اور صحت کی دیکھ بھال شامل ہے۔ اس نے نوٹ کیا کہ ہر فارغ التحصیل طالب علم صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کے ان اہم جہتوں میں سے ایک یا زیادہ کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ صحت کی دیکھ بھال میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی عالمی مصروفیت کو اجاگر کرتے ہوئے، اس نے نوٹ کیا کہ حکومت اٹلی، برطانیہ اور فرانس جیسے ممالک کے ساتھ شراکت داری میں داخل ہو رہی ہے، جس سے ہندوستانی صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کو عالمی سطح پر خدمات انجام دینے کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ انہوں نے گریجویٹس کو صحت کی دیکھ بھال کے عالمی منظر نامے میں "ہندوستان کے سفیر" کے طور پر بیان کیا۔ اپنے خطاب کو ختم کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ جیسے ہی ہندوستان وکست بھارت 2047 کے وژن کی طرف بڑھ رہا ہے، اس کی بنیاد سوستھ بھارت کے حصول پر ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ گریجویشن کرنے والا گروپ اس وژن کو عملی جامہ پہنانے میں ایک تبدیلی کا کردار ادا کرے گا اور قوم کو ایک صحت مند اور زیادہ ترقی یافتہ مستقبل کی طرف لے جائے گا۔

یورپی یونین نے یورپی منڈی میں آبی زراعت کی مصنوعات کی مسلسل برآمد کے لیے نظرثانی شدہ مسودہ کی فہرست میں ہندوستان کو شامل کیا

نئی دہلی۔ 14رمئی۔ ایم این این۔ بھارت کو 12 مئی 2026 کو یورپی یونین کی طرف سے یوروپی یونین مارکیٹ میں آبی زراعت کی مصنوعات کی مسلسل برآمدات کے لیے شائع کردہ نظرثانی شدہ مسودہ کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے، جس میں 4 اکتوبر 2024 کو جاری کردہ نافذ کرنے والے ضابطے 2024/2598 میں پہلے کی غلطی سے پیدا ہونے والے خدشات کو دور کیا گیا ہے۔ نظرثانی شدہ مسودہ فہرست یورپی کمیشن ڈیلیگیٹڈ ریگولیشن 2023/905 کے مطابق ہندوستان کی طرف سے اٹھائے گئے تعمیل کے اقدامات کی پیروی کرتی ہے، جس کے تحت برآمد کرنے والے ممالک سے یہ یقینی بنانے کی ضرورت ہوتی ہے کہ یوروپی یونین کو برآمد کیے جانے والے جانور اور جانوروں کی مصنوعات ترقی کے فروغ کے لیے جراثیم کش ادویاتی مصنوعات کے استعمال سے پاک ہیں اور انسانی علاج کے لیے محفوظ ہیں۔ یوروپی کمیشن نے اپنی پریس کمیونیکیشن مورخہ 12 مئی 2026 میں کہا کہ تازہ ترین فہرست میں وہ ممالک شامل ہیں جنہوں نے خوراک پیدا کرنے والے جانوروں میں جراثیم کش استعمال پر یورپی یونین کی پابندیوں کی تعمیل کا مظاہرہ کیا ہے اور یورپی یونین کے ضوابط کے تحت ضروری ضمانتیں اور یقین دہانیاں فراہم کی ہیں۔ ہندوستان کی مجوزہ شمولیت ملک کے سمندری غذا کے برآمدی شعبے کے لیے ایک اہم مثبت پیشرفت ہے اور یہ ہندوستان کے ریگولیٹری نظاموں، باقیات کی نگرانی کے طریقہ کار اور خوراک کی حفاظت کے معیارات پر یورپی یونین کے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ یوروپی کمیشن کے ذریعہ باضابطہ طور پر اپنائے جانے کے بعد، نظرثانی شدہ ضابطے سے توقع کی جاتی ہے۔

انگریزی میڈیم کے بچوں کو گھر پر اردو کس طرح پڑھائی جائے؟

اردو کی افادیت، مادری زبان کی اہمیت اور تہذیبی شناخت کے تناظر میں ایک تحقیقی مطالعہ

ازقلم: محمود علی، لیکچرر

خلاصہ (Abstract): زبان انسانی تہذیب ثقافت فکری ارتقاء اور معاشرتی شناخت کی بنیادی اکائی ہے۔ موجودہ دور میں انگریزی زبان نے بین الاقوامی سطح پر تعلیم، سائنس، تجارت اور ٹیکنالوجی میں ایک اہم مقام حاصل کیا ہے، جس کے باعث والدین کی ایک بڑی تعداد اپنے بچوں کو انگریزی میڈیم اداروں میں تعلیم دلانے کو ترجیح دے رہی ہے۔ اس رجحان کے مثبت پہلوؤں کے ساتھ ایک تشویش ناک پہلو یہ بھی سامنے آیا ہے کہ نئی نسل اپنی مادری اور تہذیبی زبانوں سے دور ہوتی جا رہی ہے۔ اس مقالے میں انگریزی میڈیم کے بچوں کو گھر پر اردو سکھانے کے طریقوں، مادری زبان کی اہمیت، اردو کی افادیت، عالمی تجربات اور تعلیمی و فکری اثرات کا تحقیقی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

کلیدی الفاظ (Keywords): اردو زبان، مادری زبان، انگریزی میڈیم، تہذیبی شناخت، تعلیمی نفسیات، لسانی ارتقاء، گھر کا تعلیمی ماحول۔

تعارف: زبان صرف اظہارِ خیال کا ذریعہ نہیں بلکہ یہ کسی قوم کی تہذیبی روح تاریخی شعور اور فکری شناخت کی ترجمان بھی ہوتی ہے۔ انسان اپنی ابتدائی زندگی میں جو زبان گھر اور معاشرے سے سیکھتا ہے، وہ اس کی شخصیت، سوچ اور احساسات پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ عصرِ حاضر میں والدین بچوں کے روشن مستقبل کے پیشِ نظر انگریزی زبان کو خصوصی اہمیت دیتے ہیں۔ یہ رجحان اپنی جگہ قابل فہم ہے کیونکہ انگریزی بین الاقوامی رابطے اور جدید علوم کی ایک بڑی زبان ہے۔ تاہم اگر اس عمل میں بچے اپنی مادری زبان سے دور ہو جائیں تو ایک تہذیبی اور نفسیاتی خلا پیدا ہو سکتا ہے۔ اردو زبان برصغیر کی تہذیب، ادب، شاعری اور ثقافتی ورثے کی ایک اہم زبان ہے۔ اس نے صدیوں سے مختلف تہذیبوں اور روایات کو ایک لڑی میں پرویا ہے۔ اردو کی مٹھاس، وسعت اور ادبی سرمایہ اسے محض ایک زبان نہیں بلکہ ایک تہذیبی شناخت بناتا ہے۔

مادری زبان اور عالمی تجربات: دنیا کے ترقی یافتہ ممالک اس بات کی مثال ہیں کہ قومی ترقی اور مادری زبان ایک دوسرے کی مخالف نہیں بلکہ معاون ہوسکتی ہیں۔ China نے اپنی قومی زبان کے ذریعے سائنسی اور صنعتی ترقی کی مضبوط بنیاد قائم کی۔ ابتدائی اور بنیادی تعلیم میں مقامی زبان کو اہمیت دی جاتی ہے۔ Japan نے جدید ٹیکنالوجی اور صنعتی ترقی کے باوجود اپنی زبان کو قومی شناخت اور تعلیمی نظام کا اہم حصہ رکھا۔ Germany اور France نے بھی مقامی زبانوں میں تعلیم، تحقیق اور فکری سرگرمیوں کو فروغ دیا۔ Switzerland ایک منفرد مثال ہے جہاں مختلف زبانیں استعمال ہوتی ہیں، اور تعلیمی وسماجی نظام میں لسانی تنوع کو باقاعدہ اہمیت حاصل ہے۔ یہ مثالیں واضح کرتی ہیں کہ قومی زبان کو اہمیت دینا ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بلکہ فکری استحکام کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

مادری زبان اور تعلیمی نفسیات: تعلیمی نفسیات کے ماہرین کے مطابق بچے ابتدائی عمر میں اپنی مادری زبان کے ذریعے تصورات کو زیادہ گہرائی سے سمجھتے ہیں۔ زبان صرف الفاظ یاد کرنے کا نام نہیں بلکہ سوچنے، تجزیہ کرنے اور سمجھنے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔

تحقیقی مشاہدات کے مطابق: مادری زبان میں سیکھنے والے بچوں کی فہم بہتر ہوتی ہے۔ ان کی تخلیقی صلاحیت زیادہ مؤثر انداز میں سامنے آتی ہے۔ اظہارِ خیال میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ جذباتی اور سماجی وابستگی مضبوط ہوتی ہے۔

مفکرین اور فلسفیوں کی آراء: Mahatma Gandhi نے مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بچے کی ذہنی نشوونما اپنی زبان میں زیادہ بہتر ہوتی ہے۔ Rabindranath Tagore کا خیال تھا کہ زبان انسان کی تہذیب اور روحانی شناخت کا بنیادی جز ہے۔ Allama Muhammad Iqbal نے بھی اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے تہذیبی شعور اور زبان کی اہمیت کو نمایاں کیا۔

اردو زبان کی افادیت اور تہذیبی اہمیت: اردو محض ایک زبان نہیں بلکہ ایک تہذیبی سرمایہ ہے۔ اس کی اہمیت کے چند پہلو یہ ہیں۔

ادبی اہمیت: اردو میں شاعری، افسانہ، ناول، تنقید اور صحافت کا وسیع سرمایہ موجود ہے۔

تہذیبی اہمیت: اردو برصغیر کی تہذیب، روایات اور سماجی اقدار کی نمائندہ زبان ہے۔

اخلاقی اور سماجی تربیت: ادب بچوں کی فکری اور اخلاقی تربیت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

جذباتی اہمیت: مادری زبان انسان کے احساسات سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔

انگریزی میڈیم کے بچوں کو گھر پر اردو سکھانے کے عملی طریقے

1۔ گھریلو ماحول اردو دوست بنایا جائے۔ گھر میں روزمرہ گفتگو کے دوران اردو کو جگہ دی جائے۔

2۔ کہانی اور ادب کا استعمال۔ بچوں کو مختصر کہانیاں، نظمیں اور دلچسپ قصے سنائے جائیں۔

3۔ حروفِ تہجی کی تدریس۔ تصویری چارٹس اور سرگرمیوں کے ذریعے اردو حروف سکھائے جائیں۔

4۔ جدید ٹیکنالوجی کا استعمال۔ تعلیمی ویڈیوز، آڈیو کہانیاں اور ڈیجیٹل وسائل سے مدد لی جائے۔

5۔ تحریری مشق۔ روزانہ چند الفاظ یا مختصر جملوں کی مشق کرائی جائے۔

6۔ زبان کو بوجھ نہ بنایا جائے۔ بچوں میں زبان کے ساتھ محبت پیدا کی جائے۔

نتائج وسفارشات: مندرجہ بالا بحث سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ انگریزی زبان کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے، لیکن مادری زبان کو نظر انداز کرنا مناسب نہیں۔ والدین اساتذہ اور تعلیمی اداروں کو ایسے متوازن نظام کی ضرورت ہے جہاں بچے جدید علوم کے ساتھ اپنی تہذیبی اور لسانی شناخت سے بھی جڑے رہیں۔

سفارشات: گھر میں روزانہ اردو بولنے کا وقت مقرر کیا جائے۔ بچوں کے لیے معیاری اردو لٹریچر فراہم کیا جائے۔ اردو کو محض امتحانی مضمون کے بجائے تہذیبی زبان کے طور پر پیش کیا جائے۔ والدین بچوں کی لسانی تربیت میں فعال کردار ادا کریں۔

آخری بات: کسی قوم کی زبان اس کی اجتماعی یادداشت ہوتی ہے۔ اگر زبان کمزور ہو جائے تو تہذیبی شناخت بھی متاثر ہوتی ہے۔ جدید دنیا میں متعدد زبانوں کا سیکھنا ترقی کی علامت ہے، مگر اپنی مادری زبان سے وابستگی انسان کو اپنی جڑوں سے جوڑے رکھتی ہے۔ اردو کی بقا اور فروغ نئی نسل کی فکری اور تہذیبی تعمیر کے لیے ناگزیر ہے۔

☆☆☆☆☆

گلشن صدیق اردو پرائمری اینڈ ہائی اسکول کا ایس ایس سی کا قابل رشک رزلٹ

مالیگاؤں: ۱۴رمئی: ۔الحمدللہ، مدرسہ تجوید القرآن ٹرسٹ کے زیر انصرام جاری گلشن صدیق اردو پرائمری اینڈ ہائی اسکول مالدہ شیوار کا امسال ایس ایس سی کا مجموعی نتیجہ 96.87% رہا۔ اسکول ہذا سے کل 32 طلباء وطالبات نے امتحان میں شرکت کی جن میں الحمدللہ 31 طلباء و طالبات نے کامیابی حاصل کیں۔ تین طلباء و طالبات عائشہ و جہہ القمر 82.66%، شیخ شگفتہ سعید احمد 81.60% اور محمد عفان عبدالمنان خان 76.20% نے ڈسٹنکشن اسی طرح 08 طلباء فرسٹ کلاس، 19 سیکنڈ کلاس اور ایک طالب علم نے پاس کلاس میں کامیابی حاصل کی۔ الحمدللہ شہر کے جنوب مشرق حصے میں جاری اس اسکول کے طلباء دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم میں بھی نمایاں کارکردگی پیش کی ہے اور اپنے اساتذہ کی محنت اور عمدہ درس و تدریس کی وجہ سے تعلیمی میدان میں اپنے والدین و اساتذہ کا نام روشن کر رہے ہیں۔ اسکول کے اطراف کا علاقہ نہایت پسماندہ ہونے کے باوجود بچوں میں تعلیم کا ذوق و شوق بڑا ہی قابل رشک ہے۔ بہرحال اس مسرت موقع پر صدر مولانا محمد ایوب قاسمی صاحب و اراکین مدرسہ تجوید القرآن ٹرسٹ ہیڈ ماسٹر انصاری جنید احمد سر دیگر اساتذہ اور طلباء وطالبات کو مبارکباد دیتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ ہمارے تمام طلباء وطالبات کو عافیت کے ساتھ اعلیٰ تعلیم وترقی عطا فرمائے ہمارے ادارے و اسکول کو خوب سے خوب ترقی کی طرف گامزن فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ نوٹ: اسکول ہذا میں تمام مفت سہولیات کے ساتھ جماعت اوّل تا جماعت دہم تمام جماعتوں میں داخلے جاری ہیں۔ موبائل نمبر: 9270707650 / 8149888615 ش ن الف۔ گلشن صدیق اردو پرائمری اینڈ ہائی اسکول، مالدہ شیوار، مالیگاؤں

انڈین یونین مسلم لیگ کے ایم ایل اے ایم شاہ جہاں کا اعتماد کے ووٹ سے قبل کی تقریر

چنئی: ۱۴رمئی (پریس ریلیز) ۔تمل ناڈو اسمبلی میں وزیر اعلیٰ جوزف وجئے کی قیادت والی ٹی وی کے حکومت کی جانب سے لائے گئے اعتماد کا ووٹ سے قبل انڈین یونین مسلم لیگ کے ایم ایل اے، اے ایم شاہ جہاں کی تقریر۔ میں معزز اسپیکر، وزیر اعلیٰ اور قائد حزب اختلاف کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں محترم اسپیکر۔ میں تمل ناڈو کی قانون ساز اسمبلی میں پہلی بار بولنے کا موقع دینے کے لیے آپ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ کا تہہ دل سے شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے اس قانون ساز اسمبلی کے رکن کے طور پر بیٹھنے کی نعمت بخشی، میں پاپا ناسم اسمبلی حلقہ کے ووٹروں، انڈین یونین مسلم لیگ کے قومی صدر پروفیسر کے ایم قادر محی الدین کا، جنہوں نے مجھے امیدوار منتخب کیا، اور تمام پروگریسی لیڈروں، رضا کاروں اور اتحاد کے صدر ایم کے اسٹالن، اور عزت مآب قائد حزب اختلاف ادھیاندھی سٹالن، جو میری جیت کے ذمہ دار تھے۔ میں عزت مآب جوزف وجے کو مبارکباد دیتا ہوں، جنہوں نے حال ہی میں ختم ہونے والے تمل ناڈو قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی کے بعد وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالا ہے۔ آج ہونے والے اعتماد کے ووٹ میں ان کی جیت پر۔ مجھے اپنی اور انڈین یونین مسلم لیگ جس سے میرا تعلق ہے، کی طرف سے عزت مآب وزیر اعلیٰ کی حمایت، مبارکباد اور تعریف کا اظہار کرتے ہوئے مجھے فخر ہے۔ انڈین یونین مسلم لیگ نے اس بنیاد پر حکومت کو اپنی اکثریت ثابت کرنے کے لیے حمایت کرنے کا ایک اہم فیصلہ کیا ہے کہ تمل ناڈو کو بی جے پی حکومت اور جمہوریت دشمن قوتوں کی چالوں کے کھیل میں نہ پھنسایا جائے۔ جیسا کہ قرآن پاک فرماتا ہے: 'خدا جو تمام حکومتوں کا مالک ہے، جسے چاہتا ہے طاقت دیتا ہے، وہ جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کے مطابق تمل ناڈو وکٹری پارٹی آج عزت مآب جوزف وجے کی قیادت میں اقتدار میں ہے۔ امید ہے کہ یہ ایک اچھی حکومت ہوگی جسے عوام سراہیں گے۔ یہ تاریخ کے لیے حیران کن خبر ہے کہ عوام کا خاموش انقلاب ایسی تبدیلی لائے گا، اس لیے ہر ایک کو امید اور توقع ہے کہ اس حکومت کا چارج سنبھالنے والے محترم وزیر اعلیٰ ایک تاریخی کارنامہ انجام دیں گے۔ میں اس حکومت کے اس اعلان کو سراہتا ہوں کہ عبادت گاہوں، تعلیمی اداروں اور ہجوم والی جگہوں کے قریب شراب کی دکانوں کو اس حکومت کی ایک اچھی شروعات کی علامت کے طور پر ہٹا دیا جائے گا۔ میں اس امید کا اظہار کرتا ہوں کہ شاید یہ ابتدائی نشانی ہو کہ عوام کی اکثریت کا شراب پر مکمل پابندی کا خواب اور ہمارا دیرینہ مطالبہ پورا ہوگا۔ اسی طرح، قومی اتحاد، مذہبی میں آپ سے ہم آہنگی، سماجی انصاف، ریاستی خودمختاری، تمل زبان کی خصوصیت، اقلیتوں کے تحفظ، ریاست کی ترقی اور دیگر کے بلند نظریات کو مضبوطی سے برقرار رکھنے کی درخواست کرتا ہوں۔ یہ تقریب جہاں وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے والے عزت مآب وزیر اعلیٰ جوزف وجے نے پارٹی کے تمام لیڈروں سے بغیر کسی تعصب کے ذاتی طور پر ملاقات کی اور ایک اچھی تہذیب کی علامت کے طور پر ان کا مبارکباد قبول کیا۔

بھارت کے ایف ٹی اے پیکیجنگ سیکٹر کے لیے بڑے مواقع پیدا کرتے ہیں۔ جتین پرساد

ممبئی۔ 14رمئی۔ ایم این این۔تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر مملکت جتن پرساد نے جمعرات کو کہا کہ ترقی یافتہ معیشتوں کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدوں (FTAs) کا ہندوستان کا بڑھتا ہوا نیٹ ورک ملک کے پیکیجنگ سیکٹر کے لیے بڑے مواقع پیدا کر رہا ہے کیونکہ ہندوستانی مصنوعات کی عالمی سطح پر مانگ بڑھ رہی ہے۔ ممبئی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پیکیجنگ کی ڈائمنڈ جوبلی تقریبات کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، پرساد نے کہا کہ پیکیجنگ تیزی سے اہم ہوتی جا رہی ہے کیونکہ ہندوستان نے عالمی تجارت اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں اپنا کردار مضبوط کیا ہے۔ پرساد نے کہا، "مختلف آزاد تجارتی معاہدوں کے ذریعے جن پر ترقی یافتہ دنیا کے ساتھ دستخط کیے گئے ہیں، اور ہندوستان کے ساتھ ٹیکنالوجی، AI اور کئی ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے شعبوں میں انتہائی اہم کردار ادا کر رہا ہے، پیکیجنگ بہت اہم ہوگئی ہے۔" وزیر نے کہا کہ ہندوستان تمام شعبوں میں عالمی معیار کی مصنوعات تیار کر رہا ہے، اور پیکیجنگ اس کی عالمی رسائی اور قبولیت کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا،" چاہے یہ ہمارے غذائی اجناس، دفاعی مصنوعات، کیمیکل، دواسازی یا ایف ایم سی جی مصنوعات ہوں، ہندوستان تمام شعبوں میں عالمی معیاری کی مصنوعات تیار کر رہا ہے، اور اس میں پیکیجنگ کا بہت اہم حصہ ہے۔" پرساد نے کہا کہ پیکیجنگ سیکٹر کو وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مضبوط پالیسی توجہ مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیکیجنگ کا شعبہ انتہائی اہم ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں اس پر بھرپور توجہ دی جا رہی ہے۔ کوالٹی کے معیار پر زور دیتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ ہندوستانی مصنوعات کو ان کے معیار اور پیشکش کے لیے عالمی سطح پر پہچانا جانا چاہیے۔

نانديڑ میں ایک ماہ کے دوران
36 کم عمری کی شادیاں روکنے میں کامیابی

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں کم عمری کی شادیوں کے بڑھتے واقعات پر قابو پانے کے لیے خواتین واطفال ترقی محکمہ نے موثر اقدامات کرتے ہوئے گزشتہ ایک ماہ کے دوران 36 کم عمری کی شادیاں رکوانے میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ذرائع کے مطابق ضلع کے مختلف علاقوں سے موصول شکایات پر فوری کارروائی کرتے ہوئے انتظامیہ نے کئی طے شدہ کم عمری کی شادیوں کو روک دیا، جس میں قومی ہنگامی چائلڈ ہیلپ لائن چائلڈ لائن 1098 نے اہم کردار ادا کیا۔ یہ مہم ضلع کلکٹر راہول کارڈی لے کی رہنمائی اور ضلع خواتین واطفال ترقی افسر گنیش واگھ کی ہدایات پر چلائی گئی۔ ضلع چائلڈ پروٹیکشن آفیسر ودیا آلنے، محکمہ کے عملے اور چائلڈ لائن ٹیموں نے مشترکہ طور پر 12 اپریل سے 13 مئی کے دوران موصول شکایات پر فوری مداخلت کی۔اس دوران مختلف مقامات پر کم عمری کی شادیوں کی اطلاعات 1098 ہیلپ لائن پر موصول ہوئیں، جن پر کارروائی کرتے ہوئے مشاورت، عوامی بیداری اور موقع پر جانچ کے ذریعے 36 شادیوں کو روکا گیا۔ کارروائی کے دوران تعلقہ سطح کے افسران، گرام پنچایت اہلکاروں اور آنگن واڑی کارکنان نے موقع پر پہنچ کر دلہا اور دلہن کی عمر کی تصدیق کی اور غیر قانونی شادیوں کو رکوادیا، جس سے نابالغ بچوں کے مستقبل پر پڑنے والے منفی اثرات اور قانونی پیچیدگیوں سے بچاؤ ممکن ہوا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ گزشتہ دو دنوں میں ہی 6 کم عمری کی شادیاں روکی گئیں، جن میں لوہا، نائیگاؤں، کندھار، بلولی اور عمری تعلقہ جات کے واقعات شامل ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق بچائی گئی لڑکیوں کو مزید دیکھ بھال اور تحفظ کے لیے چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے سامنے پیش کیا جارہا ہے۔ حکام نے واضح کیا کہ چائلڈ میرج پروہیبیشن ایکٹ 2006 کے تحت لڑکے کی شادی کی کم از کم عمر 21 سال اور لڑکی کی 18 سال مقرر ہے، اور اس قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جاسکتی ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ کم عمری کی شادی جیسے سماجی ناسور کے خاتمے کے لیے سبھی طبقے آگے آئیں اور کہیں بھی ایسی اطلاع ملنے پر فوراً 1098 ٹول فری نمبر پر رابطہ کریں۔

30/ جون سے مہاراشٹر میں ایس آئی آر مہم
9.86 کروڑ ووٹرز تک گھر گھر رسائی کا فیصلہ
7 اکتوبر 2026 حتم کو ووٹر لسٹ کی اشاعت

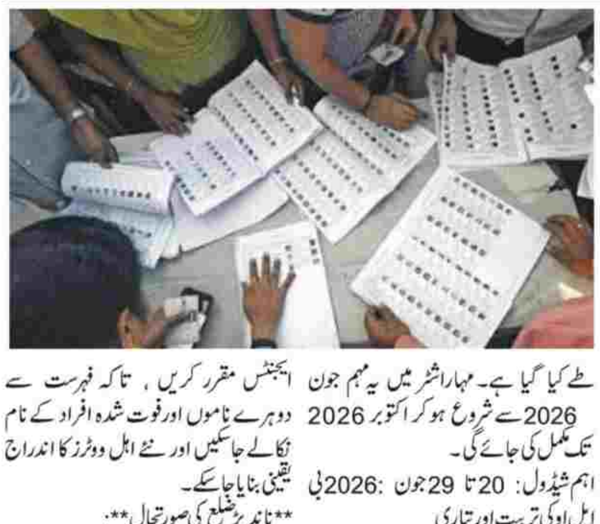

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) (الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ملک کی 16 ریاستوں اور 3 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظرِ ثانی (SIR) "مہم کے تیسرے مرحلے کا اعلان کیا ہے، جس میں مہاراشٹر کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس مہم کے تحت ریاست کے تقریباً 9 کروڑ 86 لاکھ ووٹرز کے ریکارڈ کی گھر گھر جا کر تصدیق کی جائے گی۔حکام کے مطابق اس مہم کے دوران بووتھ لیول آفیسرز (BLO) "ہر ووٹر کے گھر جا کر تفصیلات کی جانچ کریں گے۔ اس عمل کو شفاف بنانے کے لیے مختلف سیاسی جماعتوں کے مقرر کردہ بووتھ لیول ایجنٹس" (BLA) بھی اس میں تعاون کریں گے۔ذرائع کے مطابق جاری مردم شماری کے کام کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مرحلے کا شیڈول طے کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر میں یہ مہم جون 2026 سے شروع ہو کر اکتوبر 2026 تک مکمل کی جائے گی۔

اہم شیڈول: 20 تا 29 جون :2026 بی ایل او کی تربیت اور تیاری

30 جون تا 29 جولائی :2026 گھر گھر جا کر تصدیق

5 اگست :2026 مسودہ ووٹر لسٹ جاری

5 اگست تا 4 ستمبر :2026 دعوے اور اعتراضات درج

7 اکتوبر :2026 حتمی ووٹر لسٹ کی اشاعت

الیکشن کمیشن نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہر پولنگ اسٹیشن پر اپنے ایجنٹس مقرر کریں ، تاکہ فہرست سے دوہرے ناموں اور فوت شدہ افراد کے نام نکالے جاسکیں اور نئے اہل ووٹرز کا اندراج یقینی بنایا جاسکے۔

ناندیڑ ضلع کی صورتحال:

ناندیڑ میں 14 مئی 2026 تک ووٹرز کی کل تعداد 27 لاکھ 94 ہزار 957 درج کی گئی ہے۔ضلع میں 9 اسمبلی حلقے، 9 ووٹر رجسٹریشن افسران، 75 اسسٹنٹ افسران، 3088 بی ایل اوز اور 310 سپروائزرز اس مہم میں حصہ لیں گے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس خصوصی مہم کے ذریعے ووٹر لسٹ کو زیادہ درست، شفاف اور قابل اعتماد بنایا جائے گا، جس سے جمہوری عمل مزید مضبوط ہوگا۔

پربھنی ضلع میں حکومتی فیصلے کے
مؤثر نفاذ کے لیے ضلع کلکٹر کی عوام سے اپیل

توانائی کی بچت کریں، ایندھن کی بچت کریں
دیسی اشیاء استعمال کریں، غیر ضروری اخراجات سے بچیں
افسران وملازمین ہفتے میں ایک دن سائیکل سے دفتر آئیں

پربھنی، 14 مئی: (ورق تازہ نیوز) مغربی ایشیائی بحران کے پس منظر میں معزز وزیر اعظم کی جانب سے ملک کے شہریوں کو توانائی کی بچت، ایندھن کی بچت، دیسی اشیاء کے استعمال، عوامی نقل وحمل کے زیادہ استعمال، قدرتی کھیتی کو فروغ دینے اور غیر ضروری اخراجات سے بچنے کی اپیل کے مطابق حکومت مہاراشٹر نے 13 مئی 2026 کو ایک اہم سرکاری سرکلر جاری کیا ہے۔ اس حکومتی فیصلے کے پربھنی ضلع میں مؤثر نفاذ کے لیے ضلع کلکٹر وضلع مجسٹریٹ سنجے سنگھ چوہان نے تمام سرکاری افسران، ملازمین، اداروں اور عام شہریوں سے تعاون کی عاجزانہ اپیل کی ہے۔ضلع کلکٹر جناب چوہان نے کہا کہ موجودہ عالمی حالات میں توانائی، ایندھن اور وسائل کی بچت صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کا قومی فریضہ ہے۔ لہٰذا شہری زیادہ سے زیادہ عوامی ٹرانسپورٹ کا استعمال کریں، غیر ضروری گاڑیوں کے استعمال سے بچیں، کار پولنگ کو ترجیح دیں اور ایندھن کی بچت کے لیے سنجیدہ کردار ادا کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام سرکاری دفاتر کے افسران و ملازمین ہفتے میں ایک دن سائیکل یا الیکٹرک دو پہیہ گاڑی کے ذریعے دفتر آئیں۔ پربھنی ضلع میں کم از کم ہر جمعہ کے دن اس پر عمل کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔اسی طرح گھریلو اور دفتری سطح پر بجلی کا کفایتی استعمال کیا جائے، غیر ضروری لائٹس، ایئر کنڈیشنر اور برقی آلات بند رکھے جائیں، شمسی توانائی کے استعمال کو بڑھایا جائے اور "پردھان منتری سوریہ گھر" یوجنا سے فائدہ اٹھایا جائے۔مزید براں، خوردنی تیل کے محدود استعمال، مقامی و دیسی مصنوعات کے فروغ، قدرتی و نامیاتی کھیتی کو اپنانے اور کیمیائی کھادوں پر انحصار کم کرنے کے لیے محکمہ زراعت کی مہمات میں کسانوں سے فعال تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔ضلع کی سرکاری دفاتر، تعلیمی ادارے، بلدیاتی ادارے اور مختلف محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ آن لائن میٹنگز، ویڈیو کانفرنسنگ، توانائی کی بچت اور اخراجات پر کنٹرول کے سلسلے میں حکومتی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ آخر میں ضلع کلکٹر سنجے سنگھ چوہان نے کہا کہ "قومی مفاد اور مستقبل کی توانائی سلامتی کے پیش نظر ہر شہری کو ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حکومتی اقدامات میں بھرپور تعاون کرنا چاہیے۔"

ریاستی ریزرو پولیس فورس سپاہی
بھرتی کی تحریری امتحان 17 مئی کو

چھترپتی سمبھاجی نگر، 14 مئی: کمانڈنٹ، ریاستی ریزرو پولیس فورس گروپ نمبر 20 ورنگاؤں کی جانب سے مسلح پولیس سپاہی بھرتی 2024-25 کے تحت تحریری امتحان ہفتہ، 17 مئی 2026 کو منعقد کیا گیا ہے۔ یہ امتحان صبح 11:00 بجے سے دوپہر 12:30 بجے تک ہوگا، جبکہ امیدواروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ صبح 7:00 بجے تک امتحانی مرکز پر حاضر ہو جائیں۔ امتحان سے متعلق تفصیلی ہدایات مہاراشٹر اسٹیٹ ریزرو پولیس فورس کی ویب سائٹ https//:www.maharashtrasrpf.gov.in[(https//:www.maharashtrasrpf.gov.in/) پر دستیاب ہیں۔ یہ امتحان مہاراشٹر انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی)، گیٹ نمبر 01، 03، 05 اور 08، بیڈ بائی پاس روڈ، چھترپتی سمبھاجی نگر، شریاس انجینئرنگ کالج، ستارا تانڈا، چھترپتی سمبھاجی نگر، چاٹے اسکول، گروپ نمبر 98، رینوکا ماتا مندر روڈ، بیڈ بائی پاس، ستارا علاقہ، نیز اینجل اسکول، ستارا علاقہ میں منعقد کیا جائے گا۔ امیدواروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ وقت کی پابندی کرتے ہوئے ضروری دستاویزات کے ساتھ امتحانی مراکز پر حاضر ہوں۔ یہ اپیل وکرم سالی، کمانڈنٹ و بھرتی انچارج، ریاستی ریزرو پولیس فورس گروپ نمبر 20، ورنگاؤں، ضلع جالگاؤں (کیمپ ریاستی ریزرو پولیس فورس گروپ نمبر 14، چھترپتی سمبھاجی نگر) کی جانب سے جاری کردہ پریس نوٹ کے ذریعے کی گئی ہے۔

32 دنوں میں 178 سے زائد ملزمان کے خلاف کارروائی، کومبنگ آپریشن تیز

ناندیڑ: شہر میں جرائم پر قابو پانے کے لیے پولیس نے بڑے پیمانے پر کومبنگ آپریشن چلایا، جس کے دوران گزشتہ 32 دنوں میں 178 سے زائد ملزمان کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ یہ کارروائی ناندیڑ پولیس کی جانب سے پولیس سپرنٹنڈنٹ اوی ناش کمار کی قیادت میں "آپریشن فلش آؤٹ" کے تحت انجام دی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق 13 مئی 2026 کی رات 11 بجے سے 14 مئی کی صبح 3 بجے تک شہر بھر میں خصوصی کومبنگ آپریشن چلایا گیا۔ اس دوران عادی مجرموں، مفرور ملزمان، ہسٹری شیٹرز، جلاوطن (تڑیپار) افراد اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کی بڑے پیمانے پر چیکنگ کی گئی۔ اس آپریشن میں ایڈیشنل ایس پی، سب ڈویژنل پولیس افسران (اتوارہ و ماہور)، مقامی کرائم برانچ، مختلف پولیس اسٹیشنز کے افسران اور کنٹرول روم کی ٹیموں نے حصہ لیا۔

- 55 سے زائد تڑی پار مجرموں کی جانچ
- 83 ایم پی ڈی اے (MPDA) سے رہا شدہ ملزمان کی چیکنگ
- 29 سنگین جرائم میں ملوث افراد کی نگرانی
- 25 غیر قانونی سرگرمیوں کے کیسز کی جانچ
- 46 دیگر مشتبہ افراد کی تفتیش
- 2 مقدمات اسلحہ قانون کے تحت درج

پولیس نے مختلف تھانوں میں اسلحہ ایکٹ کے تحت مقدمات بھی درج کیے، جن میں آرمس ایکٹ 1959 کی دفعات شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق مکوکا (MPDA) کے تحت جلاوطن کیے گئے 43 افراد میں سے 10 افراد شہر میں پائے گئے، جن کے خلاف قانون کے تحت مقدمات درج کیے گئے۔

بلڈوزر کارروائی جنگل راج کی علامت ہے: ضیاء الدین صدیقی

اورنگ آباد کل جماعتی وفاق مہاراشٹر کے صدر ضیاء الدین صدیقی نے کل کی گئی بلڈوزر کارروائی پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے شدید الفاظ میں مزمت کی ہے صدیقی نے ٹی سی ایس ناسک معاملے کو شفافیت سے عاری قرار دیا اور کہا کہ نداخان کی اورنگ آباد سے گرفتاری افسوسناک پہلو کو جنم دیتی ہے اس پر بلڈوزر کارروائی ریاست میں جنگل راج کا پتہ دیتی ہے عدالتوں سے پہلے فیصلہ کرنے کا رجحان بدامنیوں کو جنم دیتا ہے ابھی معاملہ عدالت کی تحویل میں ہی تھا اس سے قبل کارپوریشن نے اپنا روپ دکھلایا جہاں صاحب معاملہ کے ہمدردان کی بڑی تعداد موجود ہے اصل ملزم کو چھوڑ اس کے بال بچوں کو کڑی دھوپ میں چھت سے محروم کیا گیا ہے یہ رائیٹ آف شیلٹر کے بنیادی حقوق کی پامالی ہے جسے دستور نے ہر حال میں بحال رکھنے کی ضمانت دی ہے وفاق کے صدر ضیاء الدین صدیقی نے مزید کہا کہ نہ دستور اور نہ عدالت اس سے پہلے سیاسی گمشادے و سرکاری وردیاں اپنی بھڑاس نکالنے کے لیے یہ کھیل کھیل رہی ہیں ضابطوں کی کاروائی کو چھوڑ کر آقاؤں کی غلامی اختیار کی گئی ہے لوگوں میں یہ بات بھی عام ہو رہی ہے کہ بڑوں کے گھر بچ نہیں پا رہے ہیں تو غریبوں کے گھر بلڈوزر ہونے سے کون بچا پائیگا اس بات کو لے کر کافی اضطراب ہے صدر وفاق نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اپنی جائیدادوں کو قانونی حیثیت سے درستگی کی حتی المقدور کوشش کریں

نوجوان پر حملہ، مقدمہ درج

ناندیڑ: لیمب گاؤں پولیس اسٹیشن کے تحت 8 مئی 2026 کو شام تقریباً 4 بجے موضع راہٹی (ضلع ناندیڑ) میں چار ملزمان بی گنیش راما کھربے (21 سال)، ماروتی راما کھرچے (24 سال)، راما پانڈورنگ کھربے اور دھروپتا بائی راما کھرچے (40 سال) بی نے مبینہ طور پر سازش کے تحت شکایت کنندہ پر حملہ کیا۔ شکایت کنندہ جیون ستواجی کھربے (50 سال) جب اپنے پھولوں کے کھیت سے گزرنے پر اعتراض کر رہے تھے تو ملزمان نے گالی گلوچ کرتے ہوئے لوہے کی راڈ سے ہاتھ اور پاؤں پر حملہ کیا، جس سے ان کی انگلی میں فریکچر ہو گیا، ساتھ ہی جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی گئی۔

دھوکہ دہی کے دو بڑے معاملات

(1) ناندیڑ دیہی علاقہ: ناو مکار انڈسٹریز، ایم آئی ڈی سی ناندیڑ میں 29 اپریل سے 9 مئی 2026 کے درمیان ملزمان بی اقبال حاجی غفار گوندوالا (اکولا)، محمد عرفان (اتر پردیش)، روہت ٹرانسپورٹ کمپنی کا مالک، سریش یادو (ممبئی) و دیگر بی نے سازش کے تحت شکایت کنندہ اشوک پرلہاد باگل (40 سال) سے خوردنی تیل خریدنے کے نام پر 570,73,35 روپے لیے، مگر تیل فراہم کرنے کے بجائے خالی ٹینکر بھیج کر دھوکہ دہی کی۔

ناندیڑ: غیر قانونی اسلحہ رکھنے والا نوجوان گرفتار
دیسی پستول اور کارتوس برآمد

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ میں جرائم کے خلاف جاری "آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت پولیس نے اہم کارروائی کرتے ہوئے ایک نوجوان کو غیر قانونی اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ کارروائی ناندیڑ پولیس کی مقامی کرائم برانچ نے پولیس اسٹیشن ایئرپورٹ کی حدود میں انجام دی۔ گرفتار ملزم کی شناخت پر جول اُتم گووندے (20) ساکن ترِی رتن نگر، سانگوی، ناندیڑ کے طور پر ہوئی ہے۔ اطلاع کے مطابق پولیس کو خفیہ خبر ملی تھی کہ ایک شخص مالٹیکڑی برج کے نیچے واقع سنت بابا برسنگھ جی پجاری چوک میں مشکوک حالت میں موجود ہے اور اس کے پاس اسلحہ ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گھیرے میں لے کر گرفتار کر لیا۔ تلاشی کے دوران ملزم کے قبضے سے ایک دیسی پستول اور دو زندہ کارتوس برآمد ہوئے، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 26 ہزار 400 روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ اسلحہ بغیر کسی قانونی اجازت کے رکھا گیا تھا۔ اس معاملے میں ملزم کے خلاف آرمس ایکٹ 1959 کی دفعات 3 / 25 کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اوی ناش کمار کی ہدایت پر انجام دی گئی، جبکہ دیگر اعلیٰ افسران کی نگرانی میں ٹیم نے کامیابی سے کارروائی مکمل کی۔ پولیس حکام نے اس کامیاب آپریشن پر ٹیم کی کارکردگی کو سراہا ہے۔

ناندیڑ میں ایک ہی دن تین جوے کے مقامات پر چھاپے
6.40 لاکھ کا مال ضبط، 17 ملزمان کے خلاف مقدمات درج

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ میں جرائم کے خلاف جاری "آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت ناندیڑ دیہی پولیس نے ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے ایک ہی دن میں تین مختلف مقامات پر جوا کے اڈوں پر چھاپے مارے۔ اس کارروائی میں مجموعی طور پر 6 لاکھ 40 ہزار 650 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا جبکہ 17 ملزمان کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ کارروائیاں 13 مئی 2026 کو خفیہ اطلاع کی بنیاد پر مختلف ٹیموں نے انجام دیں۔ پہلے مرحلے میں گوپال چاوڈی علاقہ میں چھاپہ مار کر کئی افراد کو جوا کھیلتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ اسی طرح وید بار کے پیچھے، وشنو پوری اور مجام پیٹھ علاقوں میں بھی کارروائی کرتے ہوئے دیگر ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے جوا کا سامان، نقد رقم، 4 موٹر سائیکلیں اور 8 موبائل فون برآمد کیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق اس کارروائی کے دوران بعض ملزمان فرار ہونے میں کامیاب بھی ہوئے، جن کی تلاش جاری ہے۔ اس معاملے میں ملزمان کے خلاف مہاراشٹر جوا ممانعت ایکٹ 1887 کی دفعہ 12 (اے) کے تحت مختلف مقدمات (نمبر 546/2026، 547/2026 اور 548/2026) درج کیے گئے ہیں۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار کی ہدایت پر، ایڈیشنل ایس پی ارچنا پاٹل اور سورج گرو کی نگرانی میں انجام دی گئی۔ اس موقع پر ڈویژنل پولیس افسر پرشانت شندے سمیت متعدد پولیس افسران اور عملے نے حصہ لیا۔ پولیس کے مطابق آپریشن کریک ڈاؤن کے تحت اب تک غیر قانونی جوا کے خلاف سخت مہم جاری ہے، جس کے دوران یکم مئی سے اب تک 500 سے زائد ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 12 مقدمات درج کیے جاچکے ہیں اور تقریباً 18 لاکھ 57 ہزار روپے کا مال ضبط کیا گیا ہے۔ سینئر پولیس حکام نے اس کامیاب کارروائی پر متعلقہ ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔

35۔لاکھ روپیوں کا فراڈ

ناندیڑ: 18 فروری 2026 کو ترنگا چوک، ناندیڑ میں ملزمان بی راہل ناگوراؤ گائیکواڑ، وشال گووندراؤ گائیکواڑ اور مانک عرف بابو دتہ سروڑے بی نے ایک ہی زمین کئی افراد کو فروخت کر کے شکایت کنندہ دیویندر شرما سے 35 لاکھ روپے لے کر فراڈ کیا۔ دونوں معاملات میں بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کے تحت مقدمات درج کر کے تحقیقات جاری ہیں۔

ناندیڑ: 2 عادی مجرم دیسی پستول اور کارتوس سمیت گرفتار

ناندیڑ میں جرائم کے خلاف جاری "آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت مقامی کرائم برانچ نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے دو خطرناک ملزمان کو غیر قانونی اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا۔ یہ کارروائی ناندیڑ پولیس کی مقامی جرائم شاخ نے پولیس اسٹیشن شیواجی نگر کی حدود میں انجام دی۔ گرفتار ملزمان کی شناخت چندر شیکھر دیوراؤ پائیکراو (26 سال) اور پرشک دلیپ راؤ اوڑھنے (27 سال)، دونوں ساکنان سنگھ سین نگر، اتوارہ، ناندیڑ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع ملی تھی کہ نوا مونڈھا علاقے میں دو افراد دیسی پستول کے ساتھ موجود ہیں۔ اس اطلاع پر اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر روی واہولے اور ان کی ٹیم نے فوری چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ تلاشی کے دوران ملزمان کے قبضے سے ایک لوہے کا دیسی پستول اور دو زندہ کارتوس برآمد ہوئے، جن کی مجموعی قیمت 32,000 روپے بتائی گئی ہے۔ یہ اسلحہ بغیر کسی قانونی اجازت کے رکھا گیا تھا۔ پولیس نے دونوں ملزمان کے خلاف آرمس ایکٹ 1959 کی دفعہ 3 / 25 کے تحت مقدمہ نمبر 216 / 2026 درج کر لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ دونوں ملزمان اس سے قبل ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن کی حدود میں قتل کی کوشش کے ایک مقدمے میں ملوث ہو کر فرار تھے، جن پر کافی عرصے سے پولیس کی نظر تھی۔ اب ان کے خلاف مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ (مکوکا) کے تحت بھی کارروائی کی جائے گی۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اوی ناش کمار، ایڈیشنل ایس پی ارچنا پاٹل اور سورج گرو کی رہنمائی میں انجام دی گئی، جبکہ پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے کی قیادت میں ٹیم نے اہم کردار ادا کیا۔ پولیس انتظامیہ نے مجرموں سے اپیل کی ہے کہ وہ جرائم کر کے فرار ہونے کے بجائے خود کو قانون کے حوالے کریں۔ کامیاب کارروائی پر اعلیٰ حکام نے پولیس ٹیم کی کارکردگی کو سراہا ہے۔

بالی ووڈ کی خوبصورت اداکارہ کا طلاق کا فیصلہ

ممبئی: بالی ووڈ کی خوبصورت اداکارہ Mouni Roy نے اپنی ازدواجی زندگی کے حوالے سے بڑا فیصلہ کرتے ہوئے شوہر Suraj Nambiar سے علیحدگی (طلاق) کا اعلان کر دیا ہے۔ اس خبر نے فلمی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ مشترکہ بیان میں طلاق کی تصدیق: اداکارہ اور ان کے شوہر نے سوشل میڈیا پر ایک مشترکہ پوسٹ کے ذریعے اس بات کی تصدیق کی کہ دونوں نے باہمی رضامندی سے الگ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ فیصلہ سوچ سمجھ کر اور احترام کے ساتھ لیا گیا ہے۔ افواہوں پر برہمی کا اظہار: اپنی پوسٹ میں Mouni Roy نے کہا کہ کچھ میڈیا ادارے ان کی ذاتی زندگی کے بارے میں بے بنیاد اور سنسنی خیز خبریں پھیلا رہے ہیں، جس سے وہ کافی مایوس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی خبریں حقیقت کی عکاسی نہیں کرتیں۔ نجی زندگی کے احترام کی اپیل: اداکارہ نے عوام اور میڈیا سے اپیل کی کہ وہ ان کی پرائیویسی کا احترام کریں اور جھوٹی خبروں یا افواہوں کو پھیلانے سے گریز کریں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ طلاق کا عمل جاری ہے اور وہ اس کے لیے مناسب وقت لے رہے ہیں۔ باوقار انداز میں علیحدگی: بیان میں مزید کہا گیا کہ دونوں نے ایک دوسرے کے احترام کو برقرار رکھتے ہوئے باہمی اتفاق سے الگ ہونے کا فیصلہ کیا ہے اور اس مشکل وقت میں سکون اور رازداری کی ضرورت ہے۔ یہ خبر سامنے آنے کے بعد مداحوں میں حیرت اور افسوس کی لہر دوڑ گئی ہے۔

راحت کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی لمیٹڈ، ناندیڑ

فوری ضرورت ہے

ڈیلی کلیکشن ایجنٹس دوعدد کلرک اور ایک اسٹنٹ ریکوری آفیسر

Requirement for daily collection agents clerks and one assistant recovery officer

تینوں اسامیوں کے لیے امیدوار کا ناندیڑ کا رہنا ضروری ہے۔
ڈیلی کلیکشن ایجنٹ اور اسسٹنٹ ریکوری آفیسر کے لیے امیدوار کا کم سے کم 12 ویں پاس ہونا ضروری ہے گریجویٹ کینڈیڈیٹس کو ترجیح دی جائے گی۔
دوعدد کلرک کی پوسٹ کے لیے امیدوار کا ایم ایس سی آئی ٹی MSCIT اور ایکسل Excell میں کام آنا ضروری ہے بی کام B.Com گریجویٹ کو ترجیح دی جائے گی۔
امیدوار کا راحت کے کسی نہ کسی ڈائریکٹر سے یا جماعت اسلامی کے کسی رکن یا ناندیڑ کے کسی معزز شہری سے شناسائی ہونا ضروری ہے۔
ضروری اسناد کی زیراکس کاپی صبح 11 تا 4 بجے تک راحت سوسائٹی کے دفتر واقع دیگلور ناکہ پر مینیجر صاحب کے پاس جمع کرا دیں ضرورت کے حساب سے آپ سے ربط کیا جائے گا۔

سیکریٹری
راحت کریڈیٹ کوآپریٹیو سوسائٹی، ناندیڑ
Mobile No 9421764652

عبدالماجد 9545332211 عبدالرحمٰن 8999942523
BIS 916 Hallmark
زِینت جیولرس
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی و ترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی